کہ گویا وہ تحقیقات ہے۔

ضابطہ جبکہ عدالت اپیل کے صاحبان جج بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہوں۔

دفعہ ۴۲۹۔ جب عدالت اپیل کے صاحبان جج بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہوں تو مقدمہ معہ آرائے صاحبان موصوف کے اسی عدالت کے کسی اور جج کے روبرو پیش ہوگا۔ اور ویسا جج بعد اسقدر سماعت کے (اگر کچھ ہو) جو اُسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا۔ اور عدالت کی تجویز یا حکم ویسی رائے کے موافق ہوگا۔

اپیل میں احکام ناطق ہونا

دفعہ ۴۳۰۔ آراو احکام جو بصیغہ اپیل عدالت اپیل سے صادر ہوں ناطق ہونگے۔ مگر اُن مقدمات میں نہیں جنکی بابت دفعہ ۴۱۷ اور باب ۳۲ میں احکام مناسب مندرج ہوئے ہیں۔

اپیلوں کا ساقط ہو جانا

دفعہ ۴۳۱۔ ہر اپیل جو دفعہ ۴۱۷ کے مطابق ہوا ہو ملزم کی وفات پر مطلقاً ساقط ہوتا ہے۔ اور ہر دوسرے قسم کا اپیل ازروئے باب ہذا بجز ایسے اپیل کے جو حکم سزائے جرمانہ کی ناراضی سے ہوا اپیلانٹ کی وفات پر مطلقاً ساقط ہو جاتا ہے۔

باب (۳۲)

بابت استصواب و نظر ثانی

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا استصواب لئے ہائیکورٹ سے

دفعہ ۴۳۲۔ مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی بحث قانونی کو جو اُس کی عدالت کے کسی مقدمہ متدائرہ کی سماعت کے وقت پیدا ہو واسطے حصول رائے ہائیکورٹ کے مرسل کرے بالشرط پابندی فیصلہ ہائیکورٹ کے جو بجواب ایسے استصواب کے پہونچے کسی ویسے مقدمہ میں رائے دے۔ اور تا حصول ویسے فیصلہ کے ملزم کو جیلخانہ میں سپرد کرے یا اُسکو اس شرط پر ضمانت لیکر مخلصی دے کہ وہ رائے سننے کے لئے عند الطلب حاضر ہو۔

انفصال مقدمہ مطابق فیصلہ ہائیکورٹ کے

دفعہ ۴۳۳ (۱) جب کوئی بحث حسب مذکورہ بالا استصواباً ہائیکورٹ میں مرسل کیجائے تو کورٹ مذکور کو لازم ہے کہ اُسکی نسبت جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے اور ویسے حکم کی ایک نقل اُس مجسٹریٹ کے پاس بھجوا دے جنے استصواب کیا ہو۔ اور مجسٹریٹ مذکور ویسے

حکم کی پابندی سے مقدمہ کو فیصل کریگا۔

ہدایت درباب خرچہ کے

(۲) ہائیکورٹ اس باب میں ہدایت کرسکتی ہے کہ خرچہ ویسے استصواب کا کس کے ذمہ عائد کیا جائیگا۔

اُن بحثوں کے ملتوی رکہنے کا اختیار جو ہائیکورٹ کے اختیارات صیغہ ابتدائی کے عمل میں لاتے وقت پیدا ہوں۔

دفعہ ۴۳۴ ؁ - (۱) جب روبرو کسی جج عدالت ہائیکورٹ کے جس میں ایک سے زیادہ صاحبان جج اجلاس کرتے ہوں اور جب ہائیکورٹ مذکور اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی عمل مین لاتی ہو کسی شخص پر کسی تجویز کی روسے جرم ثابت قرار دیا جائے تو جج موصوف کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی بحث قانونی کا تصفیہ جو ویسے شخص کے دوران تجویز مقدمہ میں پیدا ہوا ہو اور جسکی تجویز مقدمہ کے نتیجہ پر موثر ہو ملتوی رکھکر ایسے جلسہ سے کرائے جس میں ہائی کورٹ مذکور کے دو یا زیادہ صاحبان جج اجلاس فرما ہوں۔

ضابطہ جبکہ کسی بحث کا تصفیہ ملتوی رکہا جائے

(۲) جب جج مذکور تصفیہ کسی ویسی بحث کا ملتوی رکہے تو شخص مجرم قرار دادہ تا حصول فیصلہ جلسہ مذکور کے جیلخانہ میں واپس بہیجا جائیگا۔ یا اگر جج مذکور مناسب سمجھے ضمانت پر رہائی پائیگا اور ہائیکورٹ مجاز ہوگی کہ اُس مقدمہ کی یا اوسکے اسقدر جزو کی جسکی ضرورت پائی جائے تجویز ثانی کرے اور ویسی بحث کی تجویز مختتم کردے اور جو حکم سزا طرف سے عدالت سماعت ابتدائی کے صادر ہوا ہو اُسکو تبدیل کرکے ایسے رائے یا حکم صادر کرے جو عدالت موصوف کو مناسب معلوم ہو۔

عدالتہائے ادنے کی مسلوں کے طلب کرنیکا اختیار

دفعہ ۴۳۵ ؁ (۱) ہائیکورٹ یا کسی سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن کو جسے لوکل گورنمنٹ اسباب میں اختیار عطا کیا ہو جائز ہے کہ کسی ایسی عدالت فوجداری ادنٰے کے کسی مقدمہ کی مسل جو اُسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر واقع ہو اس غرض سے طلب کرکے اُسکا معائنہ کرے کہ اُسکو اسبات کا اطمینان حاصل ہو کہ جو تجویز یا حکم سزا یا اور حکم تحریر یا صادر کیا گیا ہو وہ صحیح یا مطابق قانون یا انصاف کے ہے یا نہیں۔ اور

ل؎ درخصوص تجویز ثانی کے جو بعوض مقدمات فوجداری میں عدالت چیفکورٹ لوئر برہما کیطرف سے عمل میں آئے جبکہ دفعہ ہذا کی روسے کوئی استصواب نہ کیا جائے۔ ملاحظہ طلب لوئر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ (نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء) کی دفعہ ۱۲۔

ک؎ سونتال پرگنوں میں عدالت سشن کو لازم نہوگا کہ اُن اختیارات میں سے کوئی اختیار عمل میں لائے جو دفعات ۴۳۵ لغایت ۴۳۸ کے ذریعہ عمل میں آتے ہیں۔ ملاحظہ طلب سونتال پرگنوں کی عدالت کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۳ء (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ء) کی دفعہ ۴ (۵)۔

آیا کوئی کارروائی ویسی عدالت ادنےٰ کی مطابق ضابطہ ہوئی ہے یا نہیں۔

(۲) اگر کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن کی دانست میں جو از روئے دفعہ تحتی (۱) کاربند ہو کوئی ویسی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم خلاف قانون یا غیر مناسب ہو یا کوئی ویسی کارروائی بیضابطہ ہو تو اُسے لازم ہوگا کہ مسل کو معہ اُس کیفیت کے جو اُسکے نزدیک مناسب ہو مجسٹریٹ ضلع کے پاس روانہ کردے۔

(۳) وہ احکام جو دفعات ۱۴۳ و ۱۴۴ کے بموجب صادر ہوں اور کارروائی متعلقہ باب ۱۲ و دفعہ ۱۷۶ اسے مراد اس دفعہ کے کارروائی میں داخل نہیں ہے۔

(۴) اگر درخواست تحت دفعہ ہذا سشن جج کے پاس وبجائے یا مجسٹریٹ ضلع کے پاس تو کوئی مزید درخواست ان میں سے دوسرا نہیں لیگا۔

حکم سپردگی کا اختیار دفعہ ۴۳۶[۵ط]۔ جب کسی مقدمہ کی مثل دفعہ ۴۳۵ کے مطابق یا اور طور پر معائنہ کرنے کے بعد سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کی یہ رائے قرار پائے کہ ویسا مقدمہ صرف عدالت سشن سے تجویز ہونیکے لایق ہے۔ اور کوئی شخص ملزم عدالت ادنےٰ کے حکم سے بیجا طور پر رہا کیا گیا ہے تو سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ شخص مذکور کو گرفتار کرا کے اُسکے بعد بجائے حکم دینے تحقیقات جدید کے شخص ملزم کی نسبت یہ حکم صادر کرے کہ وہ بر بنائے اُس امر کے جسکی بابت سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کی دانست میں وہ بیجا طور پر رہائی پا چکا ہے تجویز کے لئے سپرد کیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ:-

(الف) ملزم کو ویسے جج یا مجسٹریٹ کے روبرو اسباب کی وجہ دکھانیکا موقعہ دیا گیا ہو کہ اوس کی سپردگی کیوں نہ ہونی چاہیئے۔

(ب) اور یہ کہ اگر ویسے جج یا مجسٹریٹ کی دانست میں شہادت سے یہ واضح ہو کہ ملزم سے کوئی اور جرم سرزد ہوا ہے۔ تو ویسا جج یا مجسٹریٹ یہ ہدایت بنام عدالت ادنےٰ صادر کرسکتا ہے کہ وہ ویسے جرم کی تحقیقات کرے۔

حکم تحقیقات صادر کرنے کا اختیار۔ دفعہ ۴۳۷[۵ط]۔ ہائیکورٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ دفعہ ۴۳۵ کے مطابق یا اور طور پر کسی مثل کے معائنہ کرنیکے وقت کسی ایسی نالش کی نسبت جو دفعہ ۲۰۳ یا دفعہ ۲۰۴ کی دفعہ تحتی (۳) کے مطابق ڈسمس ہوگئی ہو یا نسبت مقدمہ کسی شخص ملزم کے جسنے رہائی پائی ہو۔ مجسٹریٹ ضلع کے نام یہ حکم صادر کرے کہ وہ خود یا معرفت کسی اپنے ماتحت مجسٹریٹ

[۵ط] ملاحظہ طلب ماقبل کے صفحہ ۱۷۰ کا فٹ نوٹ ۵ط۲۔

(۵) باہرگاہ جب مجموعہ ہذا اپیل رجوع ہوسکتا ہو اور کوئی اپیل دائر نہ ہو تو کوئی کارروائی حسب استدعا اُس فریق کے جو اپیل کرسکتا تھا بطریق نظرثانی کے منظور نہ کیجائیگی۔

فریقین کے عذرات کی سماعت عدالت کی مرضی پر موقوف ہے

دفعہ ۴۴۰ جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نظرثانی نافذ کرتی ہو تو کوئی فریق مستحق اسبات کا نہوگا کہ اُس عدالت کے روبرو اصالتاً یا وکالتاً عذرات پیش کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے بوقت نفاذ ویسے اختیارات کے کسی فریق کے عذرات جو اصالتاً یا وکالتاً پیش کیے جائیں سماعت کرے۔ اور کوئی عبارت اس دفعہ کی دفعہ ۴۲۹ کی دفعہ تحتی (۲) کے نقیض نہ سمجھی جائیگی۔

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے اُس بیان پر جسمیں اُسکے فیصلہ کی وجوہ ہونگی ہائیکورٹ غور کریگی

دفعہ ۴۴۱ - جب کسی ایسے مقدمہ کی مثل جو بحضور کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے ہو دفعہ ۴۳۵ کے مطابق

حصّہ (۸)

کارروائی ہائے خاص

باب (۳۳)

کارروائی صیغہ فوجداری بمقابلہ اہل یورپ و اہل امریکہ[۱]

صاحبان مجسٹریٹ اُن الزاموں کی تحقیقات اور تجویز کرینگے جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ پر لگائے جائیں

دفعہ ۴۴۳ - کسی مجسٹریٹ کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی الزام کی تحقیقات یا تجویز کرے جو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر لگایا جائے اِلّا اُس صورت میں کہ وہ جسٹس آف دی پیس ہو اور بجز اُسصورت کے کہ وہ مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو اِلّا اس صورت میں کہ وہ مجسٹریٹ درجہ اول اور خود رعیت برطانیہ اہل یوروپ ہو -

سشن جج رعیت برطانیہ اہل یورپ ہوگا - اسسٹنٹ سشن جج تین برس تک عہدے پر رہا ہو اور اُسکو خاص اختیار ملا ہو

دفعہ ۴۴۴ - کسی جج کو جو کسی عدالت سشن میں اجلاس کرتا ہو باستثنائے سشن جج کے لازم نہ ہوگا کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر اپنے اختیارات نافذ کرے اِلّا اس صورت میں کہ وہ خود رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو - اور اگر وہ اسسٹنٹ سشن جج ہو تو بجز اسکے کہ وہ عہدہ اسسٹنٹ سشن جج پر کم سے کم تین برس رہا ہو اور اُسکو لوکل گورنمنٹ سے اختیار خاص اس بارے میں ملا ہو -

سماعت اُس جرم کی جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے سرزد ہو

دفعہ ۴۴۵ - کوئی عبارت دفعہ ۴۴۳ یا ۴۴۴ کی مانع اس امر کی نہوگی کہ کوئی مجسٹریٹ کسی ایسے جرم کی سماعت کرے جو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ سے سرزد ہو اس صورت میں جبکہ اسی قسم کے جرم کے کسی اور شخص سے سرزد ہونے پر اُسکو سماعت کرنیکا اختیار ہوتا -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کوئی حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کے جاری کرے جبپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو تو ویسے حکمنامہ میں یہ لکھا جائیگا کہ وہ اجراء کے بعد ایسے مجسٹریٹ کے پاس واپس جائیگا جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کرنیکا اختیار رکھتا ہو -

---

[۱] درخصوص لے لینے آوارہ گردوں سے اُنکے حقوق بحیثیت رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے ملاحظہ طلب ایکٹ متعلقہ رعایائے آوارہ اہل یورپ سنہ ۱۸۷۴ء (نمبر ۹ مصدرہ سنہ ۱۸۷۴ء) کی دفعہ ۳۰ - اور ماقبل کی دفعہ ۳ -

احکام سزا جو صاحبان مجسٹریٹ مفصل صادر کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۴۴۶۔ بلالحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ ۳۲ یا دفعہ ۳۴ کے کوئی مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت کوئی اور حکم سزا سوائے اسکے صادر نہ کر سکیگا کہ مجرم کسی میعاد تک قید رہے جو تین مہینے سے زیادہ نہو۔ یا اسقدر جرمانہ ادا کرے جو ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہو یا اُسپر دونوں سزائیں عائد ہوں۔ اور کوئی مجسٹریٹ ضلع کوئی ویسا حکم سزا سوائے اسکے صادر نہ کر سکیگا کہ مجرم کسی میعاد تک قید رہے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ یا اُسقدر جرمانہ ادا کرے جو دو ہزار روپے سے زیادہ نہو۔ یا اُسپر دونوں سزائیں عائد ہوں۔

ملزم کب عدالت سشن میں اور کب ہائیکورٹ میں سپرد کیا جائیگا

دفعہ ۴۴۷۔ (۱) جب کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر کسی جرم کا الزام لگایا جائے اور بدانست ویسے مجسٹریٹ کے ویسے جرم کی پاداش میں وہ سزا کافی تجویز نہ کر سکتا ہو اور اُسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور نہ ہو تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر اُسکی دانست میں ملزم سپرد کئے جانے کے لائق ہو اُسکو عدالت سشن میں سپرد کرے۔ یا اگر مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو تو اُسکو ہائیکورٹ[1] میں سپرد کرے۔

(۲) جب جرم جو بظاہر وقوع میں آیا ہو لائق سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کے ہو تو سپردگی ملزم کی ہائیکورٹ میں ہوگی۔

اُن جرموں کی تجویز جنمیں سے ایک جرم لائق سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کے ہو اور باقی جرایم اُس سزا کے لائق نہ ہوں۔

دفعہ ۴۴۸۔ جب کسی شخص پر جو دفعہ ۴۴۷ کے مطابق ہائیکورٹ[1] میں سپرد ہوا ہو چند مختلف جرایم کا الزام لگایا جائے۔ اور انمیں سے ایک جرم لایق سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کے ہو۔ اور باقی جرایم اُس سے خفیف سزا کے لائق ہوں۔ اور ہائیکورٹ[1] کی دانست میں اُس شخص کو بابت اُس جرم کے جسکی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور مقرر ہے معرض تجویز میں لانا نامناسب ہو۔ تو باوصف اسکے ہائیکورٹ موصوف کو اختیار رہیگا کہ بابت دوسرے جرایم کے اُسکے مقدمہ کی تجویز کرے۔

وہ احکام سزا جو عدالت سشن صادر کر سکتی ہے

دفعہ ۴۴۹۔ (۱) باوصف اسکے کہ دفعہ ۳۱ میں کچھ اور حکم مندرج ہوا ہو

---

[1] لوئر برہما کی عدالت چیفکورٹ کل برہما کے لئے (بشمول ریاست ہائے شان کے) بعلاقہ اُن کارروائیوں کے ہائیکورٹ ہے جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ اور اُن لوگوں کے خلاف میں کیجائیں جو بالاشتراک رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے ساتھ ماخوذ ہوں ملاحظہ طلب لوئر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ (نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۰۰ء) کی دفعہ ۸ (۱) (الف)۔

کسی عدالت سشن کو لازم نہ ہوگا کہ رعیت برطانیہ اہل یورپ پر کوئی حکم سزا علاوہ حکم سزائے قید کے جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا حکم سزائے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا حکم صادر کرے۔

ضابطہ جبکہ سشن جج اپنے اختیارات کو غیر کافی پائے

(۲) اگر کسی وقت بعد سپردگی ملزم اور قبل اسکے کہ رائے بر دستخط ہوجائیں جج اجلاس کنندہ کی دانست میں سزائے کافی اُس جرم کی جو ظاہراً ملزم پر ثابت ہوا ہو ویسے حکم سزا سے نہ ہوسکتی ہو تو اوسکو لازم ہے کہ اپنی رائے بمضمون لکھکر مقدمہ کو ہائیکورٹ میں منتقل کردے۔ اور ویسے جج کو اختیار ہے کہ فریادی اور گواہوں سے مچلکے اور اقرار نامے بوعدہ احضار روبرو ہائیکورٹ خود لکھائے یا مجسٹریٹ سپردکنندہ کو لکھوا لینے کی ہدایت کرے۔

جوری یا اسیسران ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے روبرو

دفعہ ۴۵۰ (۱) جب رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے مقدموں کی تجویز ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے روبرو ہو اگر قبل اسکے کہ اول اہل جوری طلب ہوکر مقبول ہو یا اول اسیسر مقرر کیا جائے۔ یعنی جیسی صورت ہو۔ کوئی دیسی رعیت یہ دعویٰ کرے کہ اُسکے مقدمہ کی تجویز معرفت جوری اقوام مختلف کے ہو تو اسکے مقدمہ کی تجویز ایسی جوری کی معرفت ہوگی جسکی تعداد میں کم سے کم ایک نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں یا اہل یورپ اور اہل امریکہ دونوں میں سے ہوں۔

(۲) جب کسی مقدمہ کی تجویز روبرو عدالت سشن حسب معمول بتائید اسیسروں کے ہوتی ہو تو رعیت برطانیہ اہل یورپ جسپر الزام لگایا گیا ہو یا جب کئی ایک رعایائے برطانیہ اہل یورپ ملزم ہوں تو سب شامل ہوکر۔ اس دعوے کے بدلے کہ اونکے مقدمہ کی تجویز حسب دفعہ تحتی (۱) معرفت جوری اقوام مختلف کے ہو یہ دعویٰ کرسکتے ہیں کہ منجملہ اسیسروں کے کم سے کم ایک نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں یا اہل یورپ اور اہل امریکہ دونوں میں سے ہوں۔

مجسٹریٹ ضلع کے روبرو رعیت برطانیہ اہل یورپ کا حق دربارہ طلب کرنے جوری کے

دفعہ ۴۵۱۔ (۱) رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے مقدمات کی تجویز میں جو بعلت کسی جرم کے روبرو مجسٹریٹ ضلع کے ہو ہر دیسی رعیت مجاز ہے کہ مقدمہ قابل اجرائے سمن میں قبل اسکے کہ اُس کا بیان اُسکے جواب میں حسب دفعہ ۲۴۴ سنا جائے یا مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ میں قبل اسکے کہ وہ دفعہ ۲۵۶ کے مطابق اپنے جواب میں مصروف ہو۔ دعویٰ کرے کہ اُسکے مقدمہ کی تجویز ایسی جوری کی معرفت ہو جو حسب طریقہ مصرحہ دفعہ ۴۵۰ موضوع ہوئی ہو۔

(۲) اگر کوئی دعویٰ حسب مراد دفعہ تحتی (۱) کسی مقدمہ قابل اجرائے سمن میں اسوقت کیا جائے کہ جب مجسٹریٹ ملزم کو حسب دفعہ ۲۴۴ ملزم کا بیان سنے یا مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ میں اسوقت کیا جائے

کہ جب مجسٹریٹ ملزم کو حسب دفعہ ۲۵۶ جواب میں مصروف ہونیکی ہدایت کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُسی وقت احکام ضروری واسطے ہونے تجویز مقدمہ معرفت جوری حسب مذکور بالا کے صادر کرے۔

(۳) اگر دلیا دعوی کارروائی کی نوبت ہائے مفصلہ صدر سے پہلے کیا جائے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ویسے احکام صادر کرے جب کبھی شہادت تحریر شدہ سے اُسپر واضح ہو کہ مقدمہ قابل تجویز روبرو جوری کے ہی

(۴) ویسی ہر صورت میں مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ باوصف اسکے کہ دفعہ ۲۴۲ میں کچھہ اور حکم ہو احکام مذکور الصدر صادر کرنے سے پہلے ایک فرد قرارداد جرم باضابطہ مرتب کرے۔

(۵) احکام مندرجہ دفعات ۲۱۱ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۹ و ۲۲۰ جہانتک ممکن ہو ہر صورت میں کہ جب تجویز حسب دفعہ ہذا عمل میں آئے واسطے حاضر کرانے فریادی اور ملزم اور گواہونکی متعلق کئے جائینگے

(۶) احکام مجموعہ ہذا متعلقہ کارروائی اُس تجویز مقدمہ کے جو معرفت جوری روبرو عدالت سشن ہوتی ہے جہانتک ممکن ہو ہر تجویز مقدمہ سے جو حسب دفعہ ہذا وقوع میں آئے اسیطرح متعلق ہونگے کہ گویا مجسٹریٹ ضلع سشن جج تھا اور ملزم تجویز مقدمہ کے لئے اُسکی عدالت میں سپرد کیا گیا تھا۔

(۷) کل عدالتوں کو اختیار رہیگا کہ منجملہ احکام متذکرہ دفعہ تحتی (۵) یا دفعہ تحتی (۶) جہانتک وہ احکام اُن دفعات تحتی کی رو سے متعلق کئے گئے ہیں کسی حکم کی مراد ساتھہ قایم کرنے ایسی تبدیلات لفظی کے اخذ کریں جو اصل مطلب کو مخل نہوں اور اسغرض سے ضروری یا مناسب ہوں کہ حکم مذکور معاملہ دربیش شدہ کے حسب حال ہو۔

(۸) کوئی عبارت اس دفعہ کی مجسٹریٹ کے اُس اختیار میں خلل انداز نہو گی جو حسب دفعہ ۳۴۷ یا دفعہ ۴۴۷ کسی شخص ملزم کو تجویز کے واسطے دورہ سپرد کرنیکے لئے اُسے حاصل ہو۔

بعض صورتوں میں انتقال دوسری عدالت میں۔

(۹) اگر کوئی شخص ملزم یہ دعوی کرے کہ اُسکے مقدمہ کی تجویز معرفت جوری حسب دفعہ ہذا عمل میں آئے اور بدانست مجسٹریٹ ضلع اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ اُس قسم کی جوری کا جو دفعہ ۴۵۰ میں قرار دیگئی ہے اُس مقدمہ کیلیے جو اُسکے روبرو زیر تجویز ہے موضوع ہونا غیر ممکن ہے۔ یا کہ بغیر اُسقدر توقف یا صرف تکلیف کے جو بلحاظ حالات مقدمہ نامناسب ہو اوس کا حسب مذکور موضوع ہونا ممکن نہیں ہے تو مجسٹریٹ موصوف کو مجاز ہو گا کہ بجائے صدور حکم مشعر تجویز ہونے مقدمہ اپنے روبرو حسب دفعہ ہذا کے مقدمہ کو ایسے کسی اور مجسٹریٹ ضلع یا ایسے سشن جج کے پاس تجویز کے لئے منتقل کردے جسکو ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً مطابق اُن قواعد کے جو منجانب کورٹ موصوف اُس بارہ میں مرتب ہو کر منجانب لوکل گورنمنٹ منظور کیے جائیں یا بذریعہ حکم خاص کے ہدایت کرے

عدالت سے شخص مذکور مجرم ثابت ہوا اور بناراضی ویسے حکم اثبات جرم کے اپیل کرے تو بار ثبوت اس امر کا کہ عدالت کا فیصلہ مذکور غلط ہے شخص مذکور کی گردن پر ہوگا۔

(۳) جب وہ عدالت جسکے روبرو کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے یہ فیصلہ کرے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے۔ تو ویسا فیصلہ ایک وجہ اپیل کی بناراضی حکم سزایابی یا دیگر حکم کے جو ویسی تجویز کیوقت صادر ہوا متصور ہوگا۔

حیثیت کا دعوی نکرنے سے اُس دعوی سے دست بردار ہونا لازم آئیگا۔

دفعہ ۴۵۴۔ (۱) اگر کوئی رعیت برطانیہ اہل یورپ اس مجسٹریٹ کے روبرو جسکی معرفت اُسکے مقدمہ کی تجویز ہو یا جسکے حکم سے وہ سپرد کیا جائے یہ دعوی پیش نکرے کہ اُسکے ساتھہ رعیت برطانیہ اہل یورپ کی طرح مدارات کیجائے۔ یا اگر ویسا دعوے ایک مرتبہ مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو پیش ہوکر نامنظور کیا جائے۔ اور دوبارہ اُس عدالت میں پیش نکیا جائے جسمیں ویسی رعیت کی سپردگی ہوئی ہو۔ تو یہ سمجھا جائیگا کہ رعیت مذکور نے اپنا حق جو بوجہ ہونے ویسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کے اُسکو حاصل تھا ترک کردیا۔ اور اُسکو اختیار نہ ہوگا کہ اُسی مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر ایسا دعوی پیش کرے۔

(۲) اگر مجسٹریٹ کو کسی وجہ سے یقین ہو کہ کوئی شخص جو اُسکے روبرو حاضر کیا جائے رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ویسے شخص سے استفسار کرے کہ آیا وہ ویسی رعیت ہے یا نہین

تجویز مقدمہ تحت باب ہذا اُس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے

دفعہ ۴۵۵۔ جب کسی شخص کیساتھہ جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہو اس باب کے بموجب ایسا عمل کیا جائے کہ گویا وہ قسم مذکور کی رعیت ہے اور وہ ایسے عملدرآمد پر اعتراض نکرے تو مقدمہ کی تحقیقات یا سپردگی یا تجویز یا اُسکی بابت حکم سزا (جیسی صورت ہو) ویسے عملدرآمد کی وجہ سے جائز نہ ہوگا۔

اُس رعیت برطانیہ اہل یورپ کا جو بطور ناجائز نظربند رکھا گیا ہو یہ حق کہ وہ واسطے اس حکم کے درخواست کرے کہ وہ ہائیکورٹ کے حضور حاضر کیا جائے

دفعہ ۴۵۶۔ جب کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کو کوئی شخص بطور ناجائز حراست میں نظربند رکھے تو ویسی رعیت برطانیہ اہل یورپ یا اُسکی طرف سے کوئی شخص مجاز ہوگا کہ اُس ہائیکورٹ[۱] میں جو اُس صورت میں ویسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت سماعت کی مجاز ہوتی جب

[۱] مدراس اور بمبئی اور ممالک مغربی و شمالی و اودھ کی عدالت ہائیکورٹ اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی و صیغہ اپیل برٹش انڈیا کے دور و دراز صوبوں اور مقاموں میں رعایائے برطانیہ اہل یورپ پر حسب ذیل عمل میں لاتی ہیں:-

عدالتہائے ہائیکورٹ	مقامات
مدراس	کورگ ملک متوسط کا ضلع ایرگو ڈاوری۔

(دیکھو بقیہ حاشیہ صفحہ آئندہ پر)

کوئی جرم رعیت مذکور سے اس مقام پر سرزد ہوتا جہاں وہ نظر بند رکھی گئی ہو یا جسکے روبرو شخص مذکور کسی ویسے جرم کی بابت علم اثبات جرم سے اپیل کرنیکا مستحق ہوتا اس بات کی درخواست کرے کہ اس مضمون کا حکم اُس شخص کے نام جاری ہو جسنے رعیت مذکور کو نظر بند رکھا ہو کہ وہ رعیت مذکور کو واسطے صدور حکم مزید کے ہائیکورٹ میں حاضر کرے۔

ضابطہ متعلق ویسی درخواست کے

دفعہ ۴۵۷ - ہائیکورٹ مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے ویسا حکم صادر کرنے سے پہلے بیان حلفی کے ذریعہ سے یا اور طور پر یہ دریافت کرے کہ درخواست کن وجوہ پر مبنی ہے - اور ویسی درخواست کو منظور یا نامنظور کرے - یا اگر چاہے تو پہلے ہی سے حکم مذکور صادر کرے اور جب شخص درخواست کنندہ ہائیکورٹ میں حاضر کیا جائے تو بعد ایسی تحقیقات کے (اگر کچھ ہو) جو وہ ضروری سمجھے مقدمہ میں ایسا حکم مزید صادر کرے جو مناسب معلوم ہو۔

(بقیہ حاشیہ از صفحہ ۱۸۷)

عدالتہائے ہائیکورٹ	مقامات
بمبئی - - -	ممالک متوسط کی قسمت ہائے ناگپور و نربدا و چھتیس گڑھ۔ سنٹرل انڈیا میں پرگنہ اہنور۔
ممالک مغربی و شمالی -	اودھ ممالک متوسط کی قسمت جبل پور۔ الہ آباد سے جبلپور تک کی ریلوے لائن اور اراضی اور مکانات جو اُس سے متعلق ہیں بجز اسٹیشن ستہنا کے چھاؤنی مرار (جو ریاست گوالیار کے حوالہ کیگئی ہے) - ملاحظہ طلب اشتہار نمبر ۲۵۵۷ - آئی - مورخہ ۲۹ رجولائی سنہ ۱۸۸۶ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۸۶ء حصہ ا صفحہ ۴۵۳ اجمیر اور برٹش میرواڑا۔

{ملاحظہ طلب اشتہار نمبر ۱۲۰۳ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۸۷۴ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۷۴ء حصہ ا صفحہ ۴۸۴}

اُن تمام فوجداری کارروائیوں میں جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ اور ان لوگوں کے خلاف کیجاتی ہیں جو بالاشتراک رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے ساتھ جزائر انڈمن و نکوبار میں ماخوذ ہوتے ہیں عدالت ہائیکورٹ فورٹ ولیم اختیارات صیغہ ابتدائی و صیغہ اپیل عمل میں لاتی ہے اور تمام مناسب ہائیکورٹ تحت مجموعہ ہذا رکھتی ہے - ملاحظہ طلب اشتہار نمبر ۷۷ مورخہ ۱۵ مارچ سنہ ۱۸۷۶ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۷۶ء حصہ ا صفحہ ۱۳۲۔

نیز کلکتہ و مدراس و بمبئی و ممالک مغربی و شمالی کی عدالتہائے ہائیکورٹ اختیار صیغہ ابتدائی و صیغہ اپیل بعض دیسی ریاستوں اور قلمرو وں اور حکومتوں کی رہنے والی عیسائی رعایائے برطانیہ اہل یورپ پر عمل میں لاتی ہیں - ملاحظہ طلب اشتہار نمبر ۱۱۸ ای مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۸۷۴ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۷۴ء حصہ ا صفحہ ۴۸۵ - و نمبر ۲۱۵ - جے مورخہ ۱۸ دسمبر سنہ ۱۸۷۴ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۷۴ء حصہ ا صفحہ ۶۱۲ - و نمبر ۱۱۹ جے و نمبر ۱۲۰ جے مورخہ ۹ اگست سنہ ۱۸۷۵ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۷۵ء حصہ ا صفحہ ۴۰۴ -

وہ ممالک جنکے اندر ہر جگہ پر ہائیکورٹ ویسے احکام صادر کرسکتی ہے

دفعہ ۴۵۸ - ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ اُن تمام ممالک میں جو اوسکی حکومت فوجداری صیغہ اپیل کی حدود مقامی کے اندر ہوں اور ایسے دیگر ممالک میں جنکی بابت نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہدایت کریں ویسے احکام جاری کرے

اُن ایکٹوں کی تعلق پذیری جنکی رو سے مجسٹریٹوں یا عدالتہائے سشن کو اختیار سماعت بخشا جاتا ہے

دفعہ ۴۵۹ - بجز اُس صورت کے کہ صدر یا ذیل کی کوئی عبارت اس امر کے خلاف پڑے تمام اینا کٹمنٹ جو پیشگاہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل سے آجتک صادر ہوئے یا آیندہ صادر ہوں جنکی رو سے صاحبان مجسٹریٹ یا عدالت سشن کو جرایم کی نسبت اختیارات سماعت عطا ہوئے ہیں رعایائی برطانیہ اہل یورپ سے متعلق سمجھے جاینگے گو ذکر ویسے اشخاص کا ان اینا کٹمنٹوں میں صراحتاً نہ کیا گیا ہو۔

(۲) اس دفعہ کی عبارت سے یہ تصور نہ کیا جائیگا کہ کسی عدالت یہ اختیار دیا گیا ہے کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر اُس حد سے زیادہ سزا عائد کرے جو اس باب میں عائد کیگئی ہے - اور یہ نہ سمجھا جائیگا کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ یا کسی جج صدر نشین عدالت سشن کو کہ جو جسٹس آف دی پیس نہ ہو سماعت کا اختیار دیا گیا

جوری واسطے تجویز مقدمہ اشخاص اہل یورپ یا اہل امریکہ کے

دفعہ ۴۶۰ - ہر مقدمہ میں جو لایق تجویز معرفت جوری یا بتائید اسیسران کے ہو اور جسمیں کوئی شخص اہل یورپ (غیر رعیت برطانیہ اہل یورپ) یا اہل امریکہ شخص ملزم ہو یا اشخاص ملزم میں سے ایک شخص ہو اگر ویسا اہل یورپ یا اہل امریکہ دعوے کرے اور امکان سے باہر نہو تو لازم ہے کہ نصف تعداد اہالی جوری یا اسیسروں کی اشخاص اہل یورپ سے ہو یا اشخاص اہل امریکہ سے -

جوری جبکہ اہل یورپ یا اہل امریکہ بہ شرکت کسی شخص غیر قوم کے الزام لگایا جائے

دفعہ ۴۶۱ - جب کوئی اہل یورپ یا اہل امریکہ بشرکت کسی ایسے شخص کے جو اہل یورپ یا اہل امریکہ نہ ہو عدالت سشن کے روبرو جرم میں ماخوذ کیا جائے اور مطابق اُس دعوے کے جو حسب دفعہ ۴۶۰ کیا جائے اوسکے مقدمہ کی تجویز ایسی جوری کی معرفت یا بتائید ایسی جماعت اسیسران کے ہو جسمیں کم سے کم ایک نصف اہل یورپ اور اہل امریکہ ہوں - تو شخص آخر الذکر کے مقدمہ کی تجویز اگر وہ ایسا دعوے کرے علیحدہ عمل میں آئیگی

حسب دفعہ ۴۵۰ یا ۴۵۱ یا ۴۶۰ اہالی جوری کو طلب کرنا اور اُن کی فہرست اسماء مرتب کرنا

دفعہ ۴۶۲ - (۱) جب کسی عدالت سشن کے روبرو ایسے مقدمہ کی تجویز ہونیوالی ہو جسمیں شخص ملزم یا اشخاص ملزم میں سے ایک شخص اسبات کا مستحق ہو کہ اُسکے مقدمہ کی تجویز معرفت ایسی جوری کے عمل میں آئے جو مطابق احکام دفعہ ۴۵۰ یا دفعہ ۴۶۰ کے موضوع ہوئی ہو یا جب ایسے مقدمہ کی تجویز روبرو عدالت

مجسٹریٹ ضلع یا سشن جج کے ہو جو حسب منشائے دفعہ ۴۵۱ کے عمل کرتا ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ کم سے کم تین روز ما قبل تاریخ مقررہ تجویز مذکور کے اُسقدر اشخاص جوری اہل یورپ اور اہل امریکہ جو تجویز کے لئے درکار ہوں اُس طور سے طلب کرائے جو قبل ازیں مجموعہ ہذا میں مقرر کیا گیا ہے۔

(۲) عدالت کو یہ بھی لازم ہے کہ اُسیوقت اور اُسی طریق پر اُسی تعداد کے اور اور اشخاص جنکے نام فہرست مصححہ میں مندرج ہوں طلب کرائے۔ الّا اُس صورت میں کہ ویسے دیگر اشخاص بہ تعداد مذکور اُس سشن کے مقدمات معرفت جوری کی تجویز کرنے کے لئے پہلے سے طلب ہو چکے ہوں۔

(۳) منجملہ کل تعداد اشخاص کے جو حسب مندرجہ ریٹرن طلب ہوئے ہوں اہل جوری جنسے جوری موضوع ہوگی حسب مصرحہ دفعہ ۲۷۶ بذریعہ قرعہ اندازی منتخب ہونگے تا وقتیکہ ایسی جوری حاصل ہو جائے جسمیں اہالی یورپ یا امریکہ بہ تعداد مناسب یا جہانتک ممکن ہو اُس تعداد کے قریب قریب داخل ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی صورت میں تعداد مناسب اہالی یورپ اور اہالی امریکہ کی اور طور پر حاصل نہ ہوسکے تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز سے جوری کے موضوع ہونیکی غرض سے کسی شخص کو طلب کرے جو فہرست سے اس بناء پر خارج کیا گیا ہو کہ وہ حسب دفعہ ۳۲۰ کے معاف کیا گیا ہے۔

کارروائی مقدمات فوجداری بمقابلہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ وغیرہ۔

دفعہ ۴۶۳ - کارروائی مقدمات فوجداری بمقابلہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ اور ایسے اشخاص اہل یورپ کے جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ نہ ہوں اور بمقابلہ اہالی امریکہ کے جو روبرو عدالت سشن اور ہائیکورٹ کے رجوع ہوں۔ بجز اُس صورت کے کہ کوئی اور حکم صریح صادر ہوا ہو مطابق احکام مجموعہ ہذا کے عمل میں آئیگی ÷

باب (۳۴)

اشخاص فاتر العقل

ضابطہ جس صورت میں ملزم فاتر العقل ہو۔

دفعہ ۴۶۴ - (۱) جب کوئی مجسٹریٹ جو تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں مصروف ہو اسبات کے باور کرنیکی وجہ رکھے کہ ملزم فاتر العقل ہے اور اسوجہ سے اپنی جوابدہی کرنیکے غیر قابل ہے تو مجسٹریٹ ویسی فاتر العقلی کے امر کی تحقیقات کریگا۔ اور ویسے شخص کا معائنہ ضلع صاحب سول سرجن یا کسی اور عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری سے جسطرح لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے کرائیگا اور بعد ازاں ویسے سرجن یا دیگر عہدہ دار کی زبانبندی بطور گواہ لیگا اور اس زبانبندی کو قلمبند کریگا۔

(۲) اگر ویسے مجسٹریٹ کی رائے میں ملزم فاتر العقل قرار پائے اور اسوجہ سے اپنی جوابدہی کرنیکے

ناقابل ہو تو وہ اُس مقدمہ میں کارروائی مزید ملتوی رکھیگا۔

ضابطہ جبکہ وہ شخص جو عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں سپرد ہوا ہو فاتر العقل ہو

دفعہ ۴۶۵ - (۱) اگر کوئی شخص جو تجویز مقدمہ کے لئے کسی عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں سپرد ہوا ہو عدالت مذکور کو تجویز مقدمہ کے وقت فاتر العقل اور اس وجہ سے اپنی جوابدہی کرنیکے ناقابل معلوم ہو تو جوری یا عدالت کو بتائید اسیسران چاہیئے کہ پہلے ویسی فاتر العقلی اور ناقابلیت کے امر کو طے کرے۔ اور اگر اُس کو امر مذکور کا اطمینان ہو جائے تو اُسکے مطابق رائے صادر کرے اور تب مقدمہ کی تجویز ملتوی کر دیجائیگی۔

(۲) طے کرنا اس امر کا کہ ملزم فاتر العقل اور ناقابل ہے بمنزلہ جزو تجویز مقدمہ ملزم روبرو عدالت مذکور کے متصور نہ ہوگا۔

مخلصی فاتر العقل کی تا دوران تفتیش یا تجویز کے

دفعہ ۴۶۶ - (۱) جب کوئی شخص ملزم فاتر العقل اور اپنی جوابدہی کرنے کے ناقابل پایا جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جیسی صورت ہو۔ اختیار ہے کہ اگر وہ مقدمہ قابل اخذ ضمانت ہو اور اس امر کی ضمانت کافی داخل کیجائے کہ شخص مذکور کی خبرگیری مناسب کیجائیگی اور وہ اپنے تئیں یا کسی اور شخص کو ضرر نہ پہونچانے پائیگا۔ اور عند الطلب روبرو مجسٹریٹ یا عدالت یا ایسے عہدہ دار کے حاضر ہوگا جسکو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اُس غرض سے مقرر کرے تو شخص ملزم کو مخلصی دے۔

فاتر العقل کی حراست

(۲) اگر مقدمہ قابل اخذ ضمانت نہ ہو یا ضمانت کافی داخل نہ کیجائے تو مجسٹریٹ یا عدالت کو لازم ہے کہ ملزم کو تا صدور احکام بہر حراست میں رہنے کے لئے بھیجکر اُس مقدمہ کی رپورٹ لوکل گورنمنٹ کو لکھہ بھیجے۔ اور لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کر سکیگی کہ ملزم کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ یا اور معقول مقام حراست محفوظ میں محبوس رکھا جائے۔ اور مجسٹریٹ یا عدالت ویسے حکم کی تعمیل کریگی۔

تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا بہر شروع کرنا

دفعہ ۴۶۷ - (۱) جب کوئی تحقیقات یا تجویز مقدمہ دفعہ ۴۶۴ یا دفعہ ۴۶۵ کے بموجب ملتوی کیجائے تو مجسٹریٹ یا عدالت جیسی صورت ہو۔ مجاز ہوگی کہ کسی وقت تحقیقات یا تجویز مقدمہ بہر شروع کرے۔ اور ملزم کے اپنے روبرو حاضر ہونے یا حاضر کئے جانے کا حکم صادر کرے۔

(۲) جب ملزم کو دفعہ ۴۶۶ کے مطابق مخلصی ملی ہو اور اُسکے حاضر ضامن لوگ اُسکو اس عہدہ دار کے روبرو حاضر کر دیں جسکو مجسٹریٹ یا عدالت نے اُس امر کے لئے مقرر کیا ہو تو سرٹیفکٹ ویسے عہدہ دار کا مشعر اسکے کہ ملزم اپنی جوابدہی کرنے کے قابل ہے مقدمہ کی شہادت میں لیا جائیگا۔

ضابطہ جبکہ ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو حاضر ہو

دفعہ ۴۶۸ - (۱) اگر اُسوقت کہ جب شخص ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو - جیسی صورت ہو - حاضر آئے یا پھر حاضر کیا جائے مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کی یہ رائے ہو کہ وہ اپنی جوابدہی کرنیکے قابل ہے تو تحقیقات یا تجویز مقدمہ پھر شروع ہو گی۔

(۲) اگر مجسٹریٹ یا عدالت کی رائے میں شخص ملزم اُسوقت بھی اپنی جوابدہی کرنیکے غیر قابل ہو تو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو لازم ہے کہ پھر مطابق احکام دفعہ ۴۶۴ یا دفعہ ۴۶۵ کے جیسا موقعہ ہو عمل کرے۔

جبکہ معلوم ہو کہ ملزم غیر صحیح العقل تھا

دفعہ ۴۶۹ - جب ملزم تحقیقات یا تجویز مقدمہ کے وقت ظاہرا صحیح العقل ہو - اور مجسٹریٹ کو اُس شہادت سے جو اُسکے روبرو گذری ہو اطمینان ہو کہ اسبات کے باور کرنیکی وجہ کافی ہے کہ ملزم سے ایسا فعل سرزد ہوا ہے جو درصورت اُسکے صحیح العقل ہونیکے جرم ہوتا اور یہ کہ بوقت ارتکاب اُس فعل کے وہ غیر صحیح العقل ہونیکے باعث اُس فعل کی نوعیت کے یا اسبات کے جاننے کے غیر قابل تھا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے - تو مجسٹریٹ مذکور مقدمہ کی کارروائی میں مصروف ہوگا - اور اگر ملزم عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں سپرد ہونیکے لائق ٹھہرے تو اُسکو تجویز مقدمہ کے لئے عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں - جیسا موقعہ ہو - بھیجدیگا

بربنیاد فاتر العقلی جرم سے بری ہونیکے رائے

دفعہ ۴۷۰ ۵ - جب کوئی شخص اس بنیاد پر جرم سے بری کیا جائے کہ جسوقت وہ حسب بیان نالش جرم کا مرتکب ہوا تھا وہ فتور عقل کے باعث اُس فعل کی نوعیت کے جو جرم قرار دیا گیا ہے یا اسبات کے جاننے کے غیر قابل تھا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے تو تجویز میں بالتخصیص یہ لکھا جائیگا کہ وہ اُس فعل کا مرتکب ہوا تھا یا نہیں۔

جو شخص کہ ویسی بنیاد پر بری کیا جائے وہ حراست محفوظ میں رکھا جائیگا

دفعہ ۴۷۱ - (۱) اگر ویسی رائے میں یہ لکھا جائے کہ شخص ملزم فعل قرار دادہ کا مرتکب ہوا تھا تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جسکے روبرو مقدمہ کی تجویز ہوئی ہو لازم ہے کہ اگر ویسا فعل بحالت نہونے ناقابلیت مذکور کے جرم کے درجہ کو پہنچتا یہ حکم صادر کرے کہ ویسا شخص ایسے مقام پر اور اسطرح حراست محفوظ میں رکھا جائے جو مجسٹریٹ یا عدالت موصوف کو مناسب معلوم ہو - اور مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور حکم لوکل گورنمنٹ کے بھیجدے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کر سکتی ہے کہ ویسا شخص کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ یا اور معقول مقام حراست محفوظ میں محبوس رکھا جائے۔

۵ - مطابق طلب ایکٹ مجرمان مجنون سنہ ۱۸۰۰ء (سنہ ۳۹ و ۴۰ جلوس شاہ جارج سوم باب ۹۴)۔

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کا مجرمان فاترالعقل کو جو لوکل گورنمنٹ کے حکم سے محبوس ہوں ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ میں تبدیل ہونیکے حکم دینیکا اختیار

(۳) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بذریعہ حکم عام یا خاص کے اسبات کی ہدایت کر سکتے ہیں کہ کوئی ایسا شخص جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس باب کی رو سے کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ یا کسی اور مقام حراست محفوظ میں محبوس رہنے کا حکم کیا ہو اُس مقام سے جہاں وہ محبوس ہو کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ یا اور مقام حراست محفوظ واقعہ برٹش انڈیا میں تبدیل کیا جائے۔

انسپکٹر جنرل کو بعض خدمات سے سبکدوش کرنیکے باب میں لوکل گورنمنٹ کا اختیار

(۴) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ اُس جیلخانہ کے افسر مہتمم کو جسمیں کوئی شخص حسب احکام دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ہذا کے محبوس ہو مجاز گردانے کہ وہ انسپکٹر جنرل جیلخانجات کی تمام خدمات تحت دفعہ ۴۷۲ یا دفعہ ۴۷۳ یا دفعہ ۴۷۴ کو یا اُن میں سے کسی خدمت کو انجام دے۔

فاترالعقل قیدیوں کو انسپکٹر جنرل معائنہ کریگا

دفعہ ۴۷۲ - جب کوئی شخص حسب احکام دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ محبوس ہو تو صاحب انسپکٹر جنرل جیلخانجات - اگر ویسا شخص کسی جیلخانہ میں محبوس ہو - یا معائنیان پاگلخانہ یا اُن میں سے دو شخص اگر وہ پاگلخانہ میں محبوس ہو مجاز ہونگے کہ اُسکے دماغ کی حالت دریافت کرنے کے لئے اسکا معائنہ کریں - اور لازم ہے کہ اُس کا معائنہ معرفت ویسے انسپکٹر جنرل یا دو معائنیان مرقوم الفوق کے ہر ششماہی میں کم سے کم ایک مرتبہ ہوا کرے - اور ویسے انسپکٹر جنرل یا معائنیان کو لازم ہوگا کہ ویسے شخص کے دماغ کیحالت بذریعہ رپورٹ خاص کے لوکل گورنمنٹ کے پاس لکھ بھیجیں

ضابطہ جبکہ رپورٹ ہو کہ فاترالعقل قیدی اپنی جوابدہی کرنیکے قابل ہے

دفعہ ۴۷۳ - اگر ویسا شخص دفعہ ۴۶۶ کے احکام کے مطابق محبوس ہوا اور ویسا انسپکٹر جنرل یا معائنیان اس امر کی تصدیق کریں کہ اُنکی یا اون کی رائے میں ویسا شخص اپنی جوابدہی کرنیکے قابل ہے - تو شخص مذکور مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو جیسا موقع ہو - اُسوقت جو مجسٹریٹ یا عدالت مقرر کرے حاضر کیا جائیگا - اور مجسٹریٹ یا عدالت مذکور ویسے شخص کے ساتھہ مطابق احکام دفعہ ۴۶۸ کے عمل کریگی - اور ویسے انسپکٹر جنرل یا معائنیان مرقوم الفوق کا سرٹیفکٹ شہادت میں گیا جائیگا - ؛

ضابطہ جبکہ اوس فاترالعقل کی نسبت جو حسب دفعہ ۴۶۶ یا ۴۷۱ محبوس ہو یہ ظہار کیا جائے کہ وہ رہائی پانے کے قابل ہے

دفعہ ۴۷۴ (۱) اگر ویسا شخص دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ کے احکام کے مطابق محبوس ہوا اور ویسا انسپکٹر جنرل یا معائنیان تصدیق کریں کہ اُنکی یا اونکی تجویز میں بلا خطرہ اس امر کے کہ وہ اپنے تئیں یا کسی دوسرے شخص کو گزند پہونچائیگا رہا کردیا جا سکتا ہے تو اُسپر لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کر سکیگی

کہ شخص مزبور رہا کیا جائے یا حراست میں نظربند رکھا جائے - یا اگر وہ پہلے سے پاگلخانہ سرکاری میں نہ بھیجا گیا ہو تو ویسے پاگلخانہ میں بھیجا جائے - اور لوکل گورنمنٹ یہ بھی اختیار رکھیگی کہ اگر شخص مذکور کے پاگلخانہ مین بھیجے جانیکا حکم دے تو ایک کمیشن مقرر کرے جسمیں کوئی عہدہ دار صیغہ عدالت اور دو ڈاکٹر شریک ہوں -

(۲) ویسا کمیشن ویسے شخص کے دماغ کی حالت کی بابت تحقیقات باضابطہ کریگا - اور شہادت بقدر ضرورت لیگا - اور لوکل گورنمنٹ کو رپورٹ کریگا - اور گورنمنٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اُسکی رہائی یا اُسکے نظربند رکھے جانیکا حکم دے جو کچھہ مناسب معلوم ہو -

قرابتدار کی خبرگیری میں فاترالعقل کو حوالہ کرنا

دفعہ ۴۷۵ - (۱) جو شخص دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ کے احکام کے مطابق محبوس ہو اگر اُس کا کوئی قرابتدار یا دوست اس بات کا خواستگار ہو کہ وہ شخص خبرگیری اور حفاظت کے لئے اُسکے حوالہ کیا جائے - تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ ویسے قرابتدار یا دوست کی درخواست پر بشرطیکہ وہ حسب اطمینان گورنمنٹ موصوف اس امر کی ضمانت دے کہ شخص حوالہ شدہ کی خبرگیری مناسب ہوگی اور وہ اپنے تئیں یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہنچانے پائیگا - اس مضمون سے حکم صادر کرے کہ ویسا شخص ویسے قرابتدار یا دوست کے حوالہ کیا جائے

(۲) جب ویسا شخص حسب طریقہ بالا حوالہ کیا جائے اُسکی حوالگی اس شرط پر ہوگی کہ وہ ایسے عہدہ دار کے روبرو اور ایسے اوقات پر معائنہ کے لئے حاضر کیا جائیگا جنکی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے

(۳) احکام دفعات ۴۷۲ و ۴۷۴ بہ تغیرات ضروری اُن اشخاص سے متعلق ہونگے جو اس دفعہ کے احکام کے بموجب حوالہ کئے جائیں - اور سرٹیفکٹ اُس عہدہ دار معائنہ کنندہ کا جو اس دفعہ کے بموجب مقرر کیا جائے بطور شہادت کے لیا جائیگا -

باب ۳۵

کارروائی متعلقہ بعض جرائم جو معدلت گستری میں مخل ہوں

ضابطہ اُن صورتوں میں جنکی تصریح دفعہ ۱۹۵ میں کیگئی ہے

دفعہ ۴۷۶ - (۱) جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مالی کی یہ رائے ہو کہ وجہ واسطے تحقیقات کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۵ کے موجود ہے جو عدالت کے روبرو سرزد ہو یا کسی عدالتی کارروائی کے دوران مین عدالت کو دریافت ہو جائے تو ویسی عدالت کو جائز ہے کہ بعد کرنے اُسقدر تحقیقات ابتدائی کے جو ضروری ہو اُس مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے اُس مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس بھیجدے جو قریب تر ہو - اور یہ بھی اختیار ہے کہ

ملزم کو ویسے مجسٹریٹ کے روبرو حراست میں بھیجے یا او سکے ویسے مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کے لیے اُس سے ضمانت کافی لے اور کسی شخص سے اس بات کا مچلکہ لکھائے کہ وہ ویسی تحقیقات یا تجویز کے وقت حاضر ہو کر شہادت دیگا ✝

(۲) اس پر ویسا مجسٹریٹ قانون کے مطابق عمل کریگا اور اسطرح پر کہ جسطرح پر نالش حسب دفعہ ۲۰۰ رجوع اور قلمبند ہونے پر کرتا اور اُسکو اختیار رہوگا کہ اگر وہ دفعہ ۱۹۲ کے مطابق مقدمات منتقل کرنیکا مجاز ہو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کو کسی اور مجسٹریٹ مجاز کے پاس منتقل کر دے۔

اختیار عدالت سشن کا درخصوص ویسے جرایم کے جو اُسکے روبرو سرزد ہوں۔

دفعہ ۴۷۷ - (۱) بقید احکام دفعہ ۴۴۴ کے عدالت سشن مجاز ہے کہ کسی شخص کی نسبت الزام کسی جرم کا جو دفعہ ۱۹۵ میں مذکور ہے اور جو اُس کے روبرو سرزد ہو یا کسی عدالتی کارروائی کے دوران میں اُسکو دریافت ہو جائے قایم کرے۔ اور ویسے شخص کو بعلت اُسی جرم کے جو اُس نے قایم کیا ہو سپرد کرے۔ یا ضمانت پر رہا کرکے اُسکی تجویز خود عمل میں لائے۔

(۲) ویسی عدالت مجاز ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کو ہدایت کرے کہ جسقدر گواہ تجویز مقدمہ کے لیے ضرور ہوں اُنکو حاضر کرائے۔

عدالتہائے دیوانی و مال کا اختیار دربارہ تکمیل کرنے تحقیقات اور سپرد کرنے مقدمہ کے ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں

دفعہ ۴۷۸ - (۱) اگر کوئی ویسا جرم کسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی کے روبرو سرزد ہو۔ یا عدالتی کارروائی کے دوران میں عدالت دیوانی یا عدالت مالی کو وہ دریافت ہو جائے۔ اور وہ مقدمہ صرف ہائیکورٹ یا عدالت سشن سے تجویز ہونیکے لایق ہو یا ویسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی کے نزدیک اُسکا ہائیکورٹ یا عدالت سشن سے تجویز پانا مناسب ہو تو ویسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی مجاز ہوگی کہ دفعہ ۴۷۶ کے مطابق مجسٹریٹ کے پاس مقدمہ تحقیقات کے لئے بھیجنے کے عوض خود تحقیقات کی تکمیل کرے۔ اور شخص ملزم کو بغرض مع نے تجویز روبرو ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے جیسا موقعہ ہو۔ سپرد ضمانت پر رہا کرے۔

(۲) بغرض کرنے تحقیقات مطابق اس دفعہ کے عدالت دیوانی یا عدالت مالی مجاز ہے کہ باتباع احکام دفعہ ۴۴۴ کے تمام اختیارات متعلقہ مجسٹریٹ کو نافذ کرے۔ اور چاہیے کہ اُس عدالت کی کارروائی ویسی تحقیقات کے وقت جہانتک ممکن ہو مطابق احکام باب ۱۸ کے عمل میں آئے اور اُس کارروائی کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ معرفت مجسٹریٹ کے ہوئی تھی۔

ضابطہ عدالت دیوانی یا مالی کا ویسے مقدمات میں

دفعہ ۴۷۹ جب کوئی ویسی سپردگی کسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی کی معرفت کیجائے تو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ اپنی فرد قرارداد جرم معہ حکم سپردگی اور مثل مقدمہ کے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو مقدمہ تجویز کے لئے سپرد کرنیکا اختیار رکھتا ہو۔ اور ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مقدمہ کو ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے روبرو جیسا موقعہ ہو۔ معہ گواہان جانب مستغیث اور گواہان صفائی کے پیش کرے

ضابطہ بعض مقدمات توہین میں

دفعہ ۴۸۰ - (۱) اگر کوئی جرم منجملہ جرایم متذکرہ دفعے ۱۷۵ یا ۱۷۸ یا ۱۷۹ یا ۱۸۰ یا ۲۲۸ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے کسی عدالت دیوانی یا عدالت فوجداری یا عدالت مالی کے حضور یا مواجہہ میں سرزد ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ مجرم کو عام اس سے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو یا نہو حراست[ا] میں نظر بند رکھوائے اور کسی وقت قبل برخاست کچہری کے اوسی روز۔ اگر مناسب سمجھے جرم کی سماعت کرے اور مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو صادر کرے۔ اور در صورت عدم ادائے جرمانہ قید محض کا حکم دے جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ الا اُس صورت میں کہ میعاد مذکورے کے انقضا سے پہلے ویسا جرمانہ ادا ہو جائے۔

(۲) کوئی مضمون دفعہ ۳۴۴ یا دفعہ ۴۴۴ کا اُس کارروائی سے متعلق نہ ہوگا جو اُس دفعہ کے مطابق عمل میں آوے

ریکارڈ ویسے مقدمات میں

دفعہ ۴۸۱ (۱) ویسے ہر مقدمہ میں عدالت کو لازم ہے کہ اُن واقعات کو جنسے جرم پیدا ہوا اور نیز بیان مجرم کو (اگر اسکو کچھ بیان کرنا منظور ہو) معہ اپنی تجویز اور حکم سزا کے تحریر میں لائے

(۲) اگر وہ جرم متعلق دفعہ ۲۲۸ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ہو تو مسل سے یہ ظاہر ہونا چاہیئے کہ حاکم عدالت جس کے مقابلہ میں ہرج یا توہین کیگئی کس نوع کی عدالتی کارروائی کرتا تھا اور اُس کو کس نوبت تک پہونچایا تھا اور کس نوع کا ہرج یا توہین کیگئی تھی۔

ضابطہ جبکہ عدالت یہ سمجھے کہ مقدمہ کی نسبت حسب دفعہ ۴۸۰ کاربند ہونا نہ چاہیئے

دفعہ ۴۸۲ (۱) اگر کسی مقدمہ میں عدالت کی یہ رائے ہو کہ وہ شخص جسپر الزام کسی جرم کا منجملہ جرایم مفصلہ دفعہ ۴۸۰ رکھا جاوے اور جو عدالت کے حضور یا مواجہہ میں سرزد ہوا ہو سوائے بصورت عدم ادائے جرمانہ اور وجہوں سے بھی قید کئے جانے کے لائق ہے یا اس لائق ہے کہ جرمانہ تعدادی زائد از دو سو روپیہ اُسپر عائد کیا جائے یا کسی اور وجہ سے ویسی عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ دفعہ ۴۸۰ کے بموجب فیصل ہونیکے لائق نہیں ہے تو ویسی عدالت کو اختیار ہے کہ بعد قلمبند کرنے اُن واقعات کے جنسے جرم پیدا ہوا ہو اور بیان ملزم کے جبکہ

[ا] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۳ منسوبہ مابعد۔

جس کا اوپر حکم ہو چکا ہے مقدمہ کو اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو اوس کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو - اور واسطے حاضری ویسے شخص ملزم کے روبرو ویسے مجسٹریٹ کے ضمانت طلب کرے یا اگر ضمانت کافی داخل نہ کیجائے ویسے شخص کو زیر حراست ویسے مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے -

(۲) اُس مجسٹریٹ کو جسکے پاس کوئی مقدمہ اس دفعہ کے بموجب بھیجا جائے لازم ہے کہ سماعت نالش جو شخص ملزم کے نام رجوع ہوئی ہو اُس طریق پر کرے جسکی بابت حکم پہلے ہو چکا ہے +

کب رجسٹرار یا سب رجسٹرار حسب مراد دفعات ۴۸۰ و ۴۸۲ عدالت دیوانی سمجھا جائیگا

دفعہ ۴۸۳ - جبکہ لوکل گورنمنٹ اس نہج کی ہدایت کرے تو ہر رجسٹرار یا سب رجسٹرار جو ایکٹ رجسٹری متعلق ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۷ع کے مطابق مقرر ہو حسب مراد دفعات ۴۸۰ و ۴۸۲ عدالت دیوانی سمجھا جائیگا -

حکم بجالانے یا معذرت کرنے پر مجرم کی رہائی

دفعہ ۴۸۴ - اگر کسی عدالت نے دفعہ ۴۸۰ کے مطابق کسی مجرم کی نسبت اس وجہ سے سزا تجویز کی ہو کہ اوس نے ایسے امر کے کرنے سے انکار کیا یا اُس کا کرنا ترک کیا جسکے کرنے کے لئے اوسکو قانوناً حکم دیا گیا تھا یا اوسنے قصداً عدالت کی توہین کی یا اُسکا ہارج ہوا تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے مجرم کو رہائی دے - یا اُسکی سزا اُسوقت معاف کرے کہ جب مجرم ویسی عدالت کا ارشاد یا حکم بجالائے یا حسب اطمینان عدالت الفاظ معذرت کے ادا کرے -

کسی شخص کی قید یا سپردگی جبکہ وہ جواب دینے سے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرے

دفعہ ۴۸۵ - اگر کوئی گواہ یا وہ شخص جو عدالت فوجداری میں دستاویز یا شئے کے پیش کرنے کے لئے طلب کیا جائے ایسے سوالات کا جواب دینے سے جو اُس سے پوچھے جائیں یا ایسی دستاویز یا شئے کے حاضر کرنے سے جو اُسکے قبضہ یا اختیار میں ہو اور عدالت نے اُس سے طلب کی ہو انکار کرے - اور ویسے انکار کی کوئی وجہ معقول ظاہر نہ کر سکے تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ اُن وجوہ کے مطابق جو قلمبند کیجائینگی اُسکے لئے قید محض کی سزا کا حکم دے یا بذریعہ وارنٹ[۱] دستخطی مجسٹریٹ یا اجلاس کنندہ کے کسی عہدہ دار کی حراست میں کسی میعاد تک جو سات روز سے زیادہ نہ ہو بھیجے - الا اُس صورت میں کہ ویسا شخص اس سے پہلے زبان بندی اور سوالات کے جواب دینے یا دستاویز یا شئے کے پیش کرنے پر راضی ہو جائے - اور اگر وہ شخص اپنے انکار پر اصرار کرتا رہے تو جائز ہے کہ اُسکی نسبت مطابق احکام دفعہ ۴۸۰ یا ۴۸۲ کے عمل کیا جائے - اور اگر مقدمہ کسی عدالت مقررہ سند شاہی سے متعلق ہو تو شخص مذکور توہین عدالت کا مجرم سمجھا جائیگا

مقدمات توہین میں اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل

دفعہ ۴۸۶ - (۱) جس شخص کی نسبت کسی عدالت نے

[۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۳۳ - مندرجہ مابعد

دفعہ ۴۰۸ یا دفعہ ۴۸۵ کے بموجب حکم سزا صادر کیا جائے اُسکو اختیار ہے کہ باوجود اسکے کہ مجموعہ ہذا میں قبل ازیں کچھ اور حکم ہو اُس عدالت میں اپیل کرے جسمیں بنا راضی ڈگریات یا احکام مصدرہ عدالت مذکور کے علی العموم اپیل رجوع کئے جاتے ہیں

(۲) احکام مندرجہ باب ۳۱ - جہانتک وہ متعلق ہو سکیں اُن مقدمات اپیل سے متعلق ہونگے جو اس دفعہ کے بموجب دائر کئے جائیں - اور عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ جس تجویز یا حکم سزا کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو اُس تجویز کو تبدیل یا منسوخ کرے - یا اُس حکم میں جو سزا ہے اُسکو گھٹا دے یا اُس حکم کو منسوخ کرے -

(۳) جب ویسا حکم اثبات جرم کسی عدالت خفیفہ واقعہ بلدہ پریزیڈنسی سے صادر ہو تو لازم ہے کہ اُسکا اپیل ہائیکورٹ میں رجوع کیا جائے - اور

جب ویسا حکم اثبات جرم کسی اور عدالت مطالبۂ خفیفہ سے صادر ہو تو لازم ہے کہ اُسکا اپیل اُس قسمت سشن کی عدالت سشن میں دائر کیا جائے جسکے اندر ویسی عدالت واقع ہو -

(۴) اگر ویسا حکم اثبات جرم کسی عہدہ دار مثل رجسٹرار یا سب رجسٹرار کے حضور سے جو حسب بیان مذکورہ صدر مقرر ہوا ہو صادر کیا جائے اگر ویسا عہدہ دار کسی عدالت دیوانی کا جج بھی ہو تو اُس حکم اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل اُس عدالت میں دائر ہوگا جسمیں حسب مرقومہ جزو اول (۱) اس دفعہ کے اپیل مذکور دائر ہو سکتا اگر ویسا حکم اثبات جرم ایک ڈگری ہوتا جو ویسے عہدہ دار سے بحیثیت ججی صادر کیجاتی - اور باقی دیگر صورتوں میں ویسے حکم کا اپیل جج ضلع یا بلاد پریزیڈنسی میں ہائیکورٹ کے روبرو رجوع کیا جا سکیگا -

بعض جج اور مجسٹریٹ جرائم متذکرہ دفعہ ۱۹۵ کی تجویز نہ کر سکینگے جبکہ وہ اُنکے روبرو سرزد ہوں

دفعہ ۴۸۷ - (۱) سوائے اُن صورتوں کے جو دفعات ۴۷۷ و ۴۸۰ و ۴۸۵ میں مذکور ہیں اور کسی صورت میں کوئی جج عدالت فوجداری یا مجسٹریٹ غیر جج ہائیکورٹ ۔۔۔ کے کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز بابت کسی جرم مفصلہ دفعہ ۱۹۵ کے نکریگا جب ویسا جرم خود اُسکے روبرو سرزد ہوا ہو یا بہ توہین اُسکے اختیار کے ہو یا اُسکی اطلاع کسی عدالتی کارروائی کے دوران میں بحیثیت ویسے جج یا مجسٹریٹ کے اُسکو پہونچی ہو

(۲) کوئی عبارت مندرجہ دفعہ ۴۷۶ یا دفعہ ۴۸۲ مانع اس امر کی نہ ہوگی کہ کوئی مجسٹریٹ جو عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں مقدمہ سپرد کرنیکا مجاز ہے خود کسی مقدمہ کو ویسی عدالت میں سپرد کرے -

باب (۳۶)

زوجات و اطفال کی پرورش

حکم واسطے پرورش زوجات و اطفال کے

دفعہ ۴۸۸ - اگر کوئی شخص جسکو استطاعت کافی ہو اپنی زوجہ

۵ الفاظ "اور کارڈز نگون" "ماعدا التہائے لوئر برہما" کے ایکٹ نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء کے ذریعہ سے منسوخ کئے گئے - ملاحظہ طلب وغیرہ ۔۔۔ ضمیمہ دوم -

کی یا کسی ولد حلال یا حرام کی پرورش سے جو خود اپنی پرورش نہ کر سکتا ہو تغافل یا انکار کرے تو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیار ہوگا کہ عند الثبوت ویسے تغافل یا انکار کے ویسے شخص کو یہ حکم دے کہ وہ اپنی زوجہ یا ویسے طفل کی پرورش کے لئے ایسا کفاف ماہانہ مقرر کرے جو سب ملا کر پچاس روپے ماہوار سے زیادہ نہو اور جو ویسے مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو۔ اور ایسے شخص کو کفاف مذکور ادا کرتا جائے جسکی مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

(۲) ویسا کفاف حکم کی تاریخ سے یا تاریخ درخواست پرورش سے اگر ایسا حکم ہو واجب الادا ہوگا۔

حکم کی بالجبر تعمیل | (۳) اگر وہ شخص جسکو اسطرح پر حکم ہو عمداً اوس حکم کی تعمیل میں غفلت کرے تو ہر ایک ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ حکم سے ہر مرتبہ عدول ہونے پر ایک وارنٹ[۱] اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے کہ زر واجب الادا اوسی طرح وصول کیا جائے جسطرح حسب طریقہ متذکرہ بالا جرمانہ وصول ہوتا ہی اور یہ حکم سزا صادر[۲] کرے کہ ویسا شخص ہر مہینے کے کفاف کل یا جزو کی بابت جو وارنٹ کی تعمیل کے بعد غیر موصولی رہا ہو اتنی مدت تک قید رہے جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا اسوقت کہ زر کفاف ادا ہو جائے اگر زود تر ادا ہو۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ویسا شخص اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اوس کے ساتھ رہے اور زوجہ اوسکے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ وجوہ انکار پر جو زوجہ کی طرف سے پیش ہوں غور کرے اور اگر اوسکو اطمینان ہو کہ اوسکے اوس انکار کی وجہ معقول ہی تو باوصف اسکے کہ شوہر حسب مذکور صدر اوس کی پرورش کرنے پر راضی ہو اس دفعہ کے بموجب حکم صادر کرے۔

(۴) کوئی زوجہ اس دفعہ کے مطابق اوس صورت میں شوہر سے کفاف پانیکی مستحق نہو گی کہ جب وہ زناکاری کی حالتمیں رہتی ہو۔ یا بلا وجہ موجہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہے یا دونوں برضامندی باہمی علیحدہ علیحدہ رہتے ہوں۔

(۵) بوقت ثبوت اس امر کے[۳] کہ کوئی زوجہ جسکے حق میں کوئی حکم اس دفعہ کے مطابق ہوا ہو زناکاری کی حالت میں رہتی ہے یا یہ کہ وہ بلا وجہ کافی اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہے یا یہ کہ دونوں برضامندی باہمی علیحدہ علیحدہ رہتے ہیں مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکم مذکور منسوخ کردے۔

---

[۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۱۴ مندرجہ مابعد۔ [۲] ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعات ۳۸۶ لغایت ۳۸۹۔

[۳] " " نمونہ ۴۰ مندرجہ مابعد۔

(۶) تمام شہادت جو اس باب کے مطابق لیجائے روبرو شوہر یا باپ کے جیسی صورت ہو۔ لیجائیگی۔ یا جب شوہر یا باپ کا اصالتاً حاضر ہونا معاف کیا جائے تو اُسکے وکیل کے روبرو۔ اور اسطریق پر قلمبند کیجائیگی جو مقدمات قابل اجرائے سمن کیلئے مقرر ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ تشفی ہو جائے کہ شخص مذکور عمداً تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے یا عمداً عدالت کے روبرو حاضر ہونے میں غفلت کرتا ہے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی یکطرفہ سماعت اور تجویز کرنے پر اقدام کرے اور جو حکم اُسطرح پر صادر کیا جائے وہ تاریخ صدور سے تین مہینے کے اندر درخواست گذرنے پر وجہ موجہ دکھلائے جانے کے سبب سے مسترد ہو سکتا ہے۔

(۷) ملزم بطور گواہ اپنے کو پیش کر سکتا ہے اور ایسی صورت میں اُس حیثیت سے اُسکی زبان بندی لیجائیگی۔

(۸) عدالت کو درخواست ہائے تحت دفعہ ہذا میں کاربند ہوتے وقت خرچہ کی نسبت ایسا حکم صادر کرنیکا اختیار حاصل ہوگا جو قرین انصاف ہو۔

(۹) جائز ہے کہ ملزم کے مقابل کسی ضلع میں جہاں وہ سکونت رکھتا ہو یا ہو جہاں اُس نے اپنی زوجہ یا ولد حرام کی ماں کے ساتھ۔ یعنی جیسی صورت ہو۔ اخیر بار سکونت کی ہو کارروائی کیجائے

کفاف میں تغیر — **دفعہ ۴۸۹**۔ کسی ایسے شخص کی تبدیل حالات کا ثبوت گذرنے پر جو کفاف ماہانہ حسب دفعہ ۴۸۸ پاتا ہو یا جسے دفعہ مذکور کے بموجب اُسکی زوجہ یا طفل کو کفاف مذکور ادا کرنیکا حکم ہوا ہو۔ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اُس کفاف میں اُسقدر تغیر کرے جو اُسکو مناسب معلوم ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ کفاف کو بڑھائے تو سب ملا کر پچاس روپے ماہوار سے زیادہ نہو۔

حکم پرورش کی بالجبر تعمیل — **دفعہ ۴۹۰**۔ ایک نقل حکم پرورش کی بلا اخذ اُجرت اُس شخص کو دیجائیگی جسکی پرورش کے لئے حکم دیا گیا ہو یا اوس کے ولی کو۔ اگر کوئی ہو۔ یا اُس شخص کو جسکو کفاف دیئے جانیکا حکم ہوا ہو اور جائز ہے کہ ویسے حکم کی ہر ایک مجسٹریٹ ہر جگہ میں جہاں وہ شخص جسکے نام حکم صادر ہوا ہو موجود ہو۔ تعمیل بالجبر کرائے بشرطیکہ ویسے مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ یہ اشخاص وہی ہیں جنسے حکم متعلق ہے اور زر کفاف واجب الادا ہنوز ادا نہیں کیا گیا ہے ؏

باب (۳۷)

۱

ہدایات مِن قبیل پروانہ گرفتاری موسومہ ہیبیس کارپس

اختیار اجرائے ہدایات مِن قبیل پروانہ ہیبیس کارپس کے

دفعہ ۴۹۱-(۱) ہر ایک ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقع فورٹ ولیم و مدراس و بمبئی مجاز ہے کہ جب کبھی مناسب سمجھے یہ ہدایت صادر کرے -

(الف) یہ کہ کوئی شخص جو اُسکے معمولی علاقہ سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کی حدود کے اندر ہو اس غرض سے عدالت مین حاضر کیا جائے کہ اُسکے ساتھ قانون کے مطابق عمل کیا جائے -

(ب) یہ کہ کوئی شخص جو ویسی حدود کے اندر خلاف قانون یا بطور بیجا کسی حراست سرکاری یا خانگی مین نظر بند رکھا گیا ہو- رہائی پائے -

(ج) یہ کہ کوئی قیدی جو ویسی حدود کے اندر کسی جیلخانہ مین مقید ہو عدالت کے روبرو اس غرض سے حاضر کیا جائے کہ اُسکی زبان بندی کسی ایسے معاملہ مین بطور گواہ کے لیجائے جو ویسی عدالت مین دائر یا زیر تحقیقات ہو -

(د) یہ کہ کوئی قیدی جو حسب مذکور بالا نظر بند رکھا جائے کسی کورٹ مارشل کے روبرو یا ایسے کمشنرون کے روبرو جو باعتبار کمیشن مصدرہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل کرتے ہون تجویز مقدمہ کے لئے پیش کیا جائے - یا واسطے ہونے اُسکی زبان بندی نسبت کسی معاملہ مرجوعہ روبرو ویسی کورٹ مارشل یا کمشنران کے حاضر کیا جائے -

(ھ) یہ کہ کوئی قیدی ویسی حدود کے اندر کسی ایک مقام حراست سے دوسرے مقام حراست مین بغرض تجویز منتقل کیا جائے -

(و) اور یہ کہ ویسی حدود کے اندر جسم کسی مدعا علیہ کا بوقت گذرنے کیفیت صاحب شیرف مشعر گرفتار کر لینے جسم مدعا علیہ منتبہ ظہر وارنٹ کے حاضر کیا جائے -

(۲) ہر عدالت ہائیکورٹ موصوف کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد واسطے انتظام ضابطہ عمل اُن مقدمات کے جو اس دفعہ کے متعلق ہون مرتب کرتی رہے -

(۳) اس دفعہ کی کوئی عبارت اُن اشخاص سے متعلق نہین ہے جو بنگالہ کے اسیسران سلطنت کے ریگولیشن ۳ سنہ ۱۸۱۸ع یا مدراس کے ریگولیشن ۲ سنہ ۱۸۱۹ع یا بمبئی کے ریگولیشن نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۲۷ع یا اسیسران سلطنت کے

ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۵۸ء کے مطابق نظر بند ہون +

حصہ (۹)

احکام مستزاد

باب (۳۸)

بابت پیروکار منجانب سرکار

پیروکار منجانب سرکار کے مقرر کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۴۹۲ ۔ (۱) جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ ایک یا چند عہدہ دار جو پیروکار منجانب سرکار کہلائینگے کسی رقبہ مقامی کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کیلئے مقرر فرمائے ۔

(۲) ہر مقدمہ مین جو عدالت سشن کو تجویز کے لئے سپرد کیا جائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو باتباع حکومت ضلع کے اختیار رہیگا کہ در صورت غیر حاضری پیروکار منجانب سرکار کے یا جب کوئی پیروکار منجانب سرکار مقرر نہ ہوا ہو کسی اور شخص کو بشرطیکہ وہ ایسا عہدہ دار پولیس ہو جو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے رتبہ سے کم رتبہ رکھتا ہو ویسے مقدمہ کی غرض کیلئے پیروکار منجانب سرکار مقرر کرے ۔

پیروکار منجانب سرکار جملہ عدالتون مین ان مقدمات مین بحث کرسکیگا جو اسکے سپرد ہون اور وہ وکلا جو خانگی طور پر مقرر کئے جائین پیروکار مذکور کے زیر ہدایت رہینگے

دفعہ ۴۹۳ ۔ پیروکار منجانب سرکار کو اختیار ہے کہ بلا پیش کرنے کسی مختارنامہ تحریری کے اُس عدالت مین حاضر ہو کر سوال و جواب کرے جسمین کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز یا اپیل دائر ہو جو اسکو سپرد ہوا ہو ۔ اور اگر کوئی شخص خانگی کسی وکیل کو اُس غرض سے مقرر کرے کہ وہ کسی شخص متعلقہ مقدمہ مذکور کی کسی عدالت مین پیروی استغاثہ کرے تو اس استغاثہ کی کارروائی معرفت پیروکار منجانب سرکار کے ہوگی ۔ اور وہ وکیل جو اسطرح پر مقرر ہوا ہو اُس کے زیر ہدایت اُس مقدمہ مین عمل کریگا +

استغاثہ سے دستبردار ہونیکی تاثیر

دفعہ ۴۹۴ ۔ پیروکار منجانب سرکار کو جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کے حکم سے مقرر ہوا ہو اختیار ہے کہ برضامندی عدالت

جن مقدمات کی تجویز باعانت جوری ہو اُن مین قبل اظہار رائے جوری اور دوسرے مقدمات مین قبل سنانے رائے کے اس استغاثہ سے جو کسی شخص کی نسبت کیا گیا ہو دست بردار ہو۔ اور ویسی دست برداری کیوقت۔

(الف) اگر وہ قبل مرتب ہونے فرد قرار داد جرم کے ہو تو ملزم کو رہائی دیجائیگی۔

(ب) اگر وہ بعد مرتب ہونے فرد قرار داد جرم کے یا ایسے مقدمہ مین ہو کہ اس مجموعہ کے مطابق فرو مذکور کی ضرورت نہ ہو شخص ملزم جرم سے بری قرار دیا جاویگا +

دفعہ ۴۹۵ ۔ (۱) ہر مجسٹریٹ تحقیقات کنندہ یا تجویز کنندہ مقدمہ کو اختیار ہوگا کہ پیروی استغاثہ کی اجازت کسی ایسے شخص کو دے جو غیر ایسے عہدہ دار پولیس[۱] کے ہو جو اُس درجہ کے نیچے کا ہو جو لوکل گورنمنٹ اس کام کے لئے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کر کے ٹھہراوے۔ مگر کوئی شخص غیر ایڈووکیٹ جنرل یا اسٹانڈنگ کونسل یا گورنمنٹ سولیسٹیر یا پیرو کار منجانب سرکار یا اور عہدہ دار کے جو اسبارہ مین لوکل گورنمنٹ کی طرف سے بالعموم یا بالخصوص اختیار پایا ہوا ہو بدون ویسی اجازت کے ویسا کرنیکا مستحق نہین ہوگا

پیروی استغاثہ کی اجازت

(۲) کسی ویسے عہدہ دار کو استغاثہ سے دست بردار ہونیکا اُسی قسم کا اختیار جسکا حکم دفعہ ۴۹۴ مین ہے حاصل رہیگا اور اُس دفعہ کے احکام کسی ایسی دست برداری سے متعلق ہونگے جو ویسے عہدہ دار کی طرف سے ہو۔

(۳) ہر شخص جو استغاثہ کی پیروی کرے مجاز ہے کہ اصالتاً یا وکالتاً کرے۔

(۴) کوئی عہدہ دار پولیس مجاز اسبات کا نہوگا کہ پیروی استغاثہ کرے اگر وہ اُس جرم کی تفتیش کے کسی جزو مین شریک رہا ہو جسکی بابت ملزم کی نسبت پیروی استغاثہ عمل مین آرہی ہو +

باب (۳۹)

بابت حاضر ضامنی

دفعہ ۴۹۶ ۔ جب کوئی شخص علاوہ اُس شخص کے جسپر جرم غیر قابل ضمانت کا

کن صورتون مین حاضر ضامنی لیجائیگی

---

[۱] درخصوص پیروی استغاثات بذریعہ عہدہ داران پولیس کے اپر برہما مین بلالحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ ۴۹۵ کے ۔ ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۴ +

الزام لگایا جائے بلا وارنٹ معرفت عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے گرفتار یا نظر بند رکھا جاے یا کسی عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جاے اور اُس ایام مین کسی وقت جب وہ ویسے عہدہ دار کی حراست مین رہے یا ویسی عدالت کی کارروائی کی کسی نوبت پر حاضر ضامنی دینے کو مستعد ہو تو ویسے شخص کو حاضر ضامنی پر مخلصی دیجائیگی لیکن شرط یہ ہے کہ ویسا عہدہ دار یا عدالت اگر وہ مناسب سمجھے مجاز ہوگی کہ ویسے شخص سے حاضر ضامنی لینے کے عوض اس کو اس شرط پر رخصت کرے کہ وہ مچلکہ بلا[ا] شمول ضامنان اس اقرار سے لکھدے کہ وہ حسب تفصیل ذیل حاضر ہوگا۔

جرم غیر قابل ضمانت کی صورت مین کب حاضر ضامنی لی جاسکتی ہے

دفعہ ۴۹۷ - (۱) جب کوئی شخص ملزم جو کسی جرم غیر قابل ضمانت مین ماخوذ ہو کر کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کی معرفت بلا وارنٹ گرفتار ہو یا نظر بند رکھا جاے یا کسی عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جاے تو جائز ہے کہ اس کو حاضر ضامنی پر مخلصی دیجاوے۔ لیکن اگر وجوہ معقول اس گمان کی پائی جاوین کہ وہ اُس جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکا الزام اسپر لگایا گیا ہے تو اس طور پر ضمانت پر اُسکو مخلصی نہ دیجاویگی۔

(۲) اگر تفتیش یا تحقیقات یا تجویز مقدمہ کی کسی نوبت پر جیسا موقعہ ہو۔ ویسے عہدہ دار یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ کوئی وجہ معقول اس امر کے باور کرنیکی نہین ہے کہ ملزم ویسے جرم کا مرتکب ہوا ہے مگر اُس کی قصور واری کی بابت تحقیقات مزید کرنیکی وجہ کافی ہے تو لازم ہے کہ ملزم کو حین دوران ویسی تحقیقات کے حاضر ضامنی پر یا حسب اقتضائے راے ویسے عہدہ دار یا عدالت کے جبکہ وہ مچلکہ بلا شمول ضامنان اس اقرار سے لکھدے کہ وہ حسب طریقہ مفصلہ ذیل حاضر ہوگا۔ مخلصی دیجاے۔

(۳) ہر عدالت کو اختیار ہے کہ کسی کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کی کسی نوبت مابعد پر کسی شخص کو جسکی اس دفعہ کے بموجب مخلصی ہوئی ہو گرفتار کراے اور اُسکو حراست مین بھیجے۔

حاضر ضامنی پر رہا ہونے یا تعداد حاضر ضامنی کے گھٹا دینے کی ہدایت کرنے کا اختیار ہے

دفعہ ۴۹۸ - تعداد ہر مچلکہ کی جو حسب باب ہذا لکھا جاے بلحاظ حالات مقدمہ قرار دیجاویگی اور حد سے زیادہ نہ ہوگی اور ہائیکورٹ یا عدالت سشن مجاز ہے کہ ہر مقدمہ مین عام اس سے کہ اوسمین حکم اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل جائز ہو یا نہین یہ ہدایت کرے کہ کوئی شخص حاضر ضامنی پر رہا کیا جاوے یا یہ کہ تعداد مچلکہ اور ضمانت نامہ جو عہدہ دار پولیس یا مجسٹریٹ نے طلب کی ہو گھٹا دیجاے۔

مچلکہ اور ضمانت نامہ ملزم اور ضامنون کا

دفعہ ۴۹۹ - (۱) قبل اُس کے کہ کسی شخص کی حاضر ضامنی پر یا خود اُسکے مچلکہ پر مخلصی ہو چاہیے کہ قطعہ مچلکہ با[۱] ندراج اُس تعداد زر کے جو عہدہ دار پولیس یا

[ا] ملاحظہ طلب ضمیمہ نمبر ۴۳ مندرجہ مابعد۔

یا عدالت جیسی صورت ہو - کافی سمجھے ویسے شخص کی طرف سے لکھا جائے - اور جب اسکو حاضر ضامنی پر مخلصی ہو تو چاہیئے کہ ضمانت نامہ ایک یا چند ضامنان معتبر کی طرف سے اس اقرار سے لکھا جائے کہ ویسا شخص وقت اور مقام مصرحہ مچلکہ پر حاضر ہوگا - اور جبتک عہدہ دار پولیس یا عدالت - جیسا موقع ہو - دوسرے طور پر حکم نہ دے اسیطرح حاضر ہوا کرے گا -

(۲) اگر ضرورت مقدمہ داعی ہو تو مچلکہ مین یہ بھی اقرار لکھا جاوے گا کہ وہ شخص جسکی حاضر ضامنی پر مخلصی ہوئی عند الطلب ہائیکورٹ یا عدالت سشن یا کسی اور عدالت مین جوابدہی الزام کرنیکو حاضر ہوگا -

حراست سے رہائی

دفعہ ۵۰۰ - (۱) جسوقت مچلکہ اور ضمانت نامہ کی تکمیل ہو جاوے تو اُس شخص کو جس کی حاضری کے لئے مچلکہ لکھا گیا ہو مخلصی دیجائیگی - اور اگر وہ جیلخانہ مین ہو تو عدالت منظور کنندہ ضمانت افسر مہتمم جیلخانہ کے نام حکم واسطے مخلصی[۱] شخص مذکور کے صادر کریگی اور اس حکم کے پہونچنے پر ویسا افسر اسکو مخلصی دیگا

(۲) اس دفعہ یا دفعہ ۴۹۶ یا ۴۹۷ کی کسی عبارت سے یہ لازم نہ آئیگا کہ کوئی شخص جو سوائے اس امر کے جسکی بابت مچلکہ اور ضمانت نامہ لکھا گیا کسی اور امر کی بابت نظربند رکھے جانیکے قابل ہو مخلصی پائے -

کافی حاضر ضامنی کے حکم دینے کا اختیار جبکہ پہلی حاضر ضامنی غیر کافی ہو -

دفعہ ۵۰۱ - اگر کسی غلطی یا فریب یا اور وجہ سے ضامنان غیر کافی منظور کئے گئے ہون یا اگر وہ لوگ بعد اس کے غیر کافی ہو جائین تو عدالت مجاز ہے کہ وارنٹ گرفتاری اس ہدایت سے جاری کرے کہ وہ ضامنان کافی حاضر کرے اور اگر وہ اسکی تعمیل مین قاصر رہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اسکو جیلخانہ مین بھیجدے -

ضامنون کی رہائی

دفعہ ۵۰۲ - (۱) جائز ہے کہ اُن ضامنون مین سے جنھون نے حاضر ضامنی پر مخلصی پائے ہوئے شخص کے حاضر ہونے اور حاضر کرنے کا اقرار کیا ہو کل یا بعض اشخاص کسیوقت مجسٹریٹ کے پاس یہ درخواست دین کہ ضمانت نامہ کلیتاً یا جہانتک درخواست کرنیوالون سے تعلق رکھتا ہو فسخ کیا جائے -

(۲) ویسی درخواست کے گذرنے پر مجسٹریٹ اپنا وارنٹ گرفتاری اس حکم سے جاری کرے گا کہ شخص مخلصی یافتہ اسکے روبرو حاضر کیا جائے -

(۳) جب ویسا شخص وارنٹ کے مطابق حاضر کیا جائے یا از خود حاضر ہو جائے تو مجسٹریٹ یہ حکم صادر کریگا

---

[۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۴۳ مندرجہ مابعد -

کہ مچلکہ اور ضمانت نامہ کلیتاً یا جہان تک کہ اسکو درخواست کرنیوالون سے تعلق ہے منسوخ کیا جاے اور ویسے شخص کو ہدایت کریگا کہ اور ضامنان کافی بہم پہونچاے۔ اور اگر وہ اُس حکم کی تعمیل مین قصور کرے تو عدالت مجاز ہے کہ اسکو حراست مین بھیجے۔

باب (۴۰)

بابت اجراے کمیشن واسطے قلمبند کرنے زبان بندی گواہان کے

کب گواہ حاضری سے درگذر کیا جا سکتا ہے

دفعہ ۵۰۳ - (۱) جب کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی کے دوران مین جو اس مجموعہ کے مطابق ہو کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ کو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کی زبان بندی لینی واسطے حصول اغراض انصاف کے ضرور ہے۔ مگر ویسا گواہ بغیر اسقدر توقف یا صرف یا دقت کے جسکا روک رکھنا بنظر حالات مقدمہ نامناسب ہو حاضر نہین ہو سکتا ہے۔

اجراے کمیشن اور ضابطہ کارروائی تحت کمیشن

تو ویسا مجسٹریٹ یا عدالت مجاز ہوگی کہ ویسے گواہ کے حاضر ہونے سے درگذر کرے اور اُس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کے نام جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ویسا گواہ رہتا ہو بنکمیشن واسطے لینے شہادت ویسے گواہ کے جاری کرے۔

(۲) جب گواہ ہند کے کسی والی ملک یا رئیس کی ایسی قلمرو کے اندر رہتا ہو جہان کوئی عہدہ دار قایم مقام گورنمنٹ برٹش انڈیا کا ہو تو جائز ہے کہ کمیشن ویسے عہدہ دار کے نام صادر کیا جاے۔

(۳) وہ مجسٹریٹ یا عہدہ دار جس کے نام کمیشن جاری ہوا ہو یا اگر وہ مجسٹریٹ ضلع ہو تو وہ مجسٹریٹ یا دوسرا مجسٹریٹ درجہ اول جس کو مجسٹریٹ ضلع اُس غرض سے مقرر کرے اُس مقام پر جہان وہ گواہ موجود ہو خود جائیگا یا اپنے روبرو گواہ کو طلب کریگا اور اسکی شہادت اُسی طور پر لیگا اور اس غرض سے وہی اختیارات عمل مین لانے کا مجاز ہوگا جیسا کہ اس مجموعہ کے مطابق وہ مقدمات قابل اجراے وارنٹ کی تجویز مین مجاز ہے۔

(۴) جہان کمیشن ایسے عہدہ دار کے نام جاری ہو جسکا دفعہ ضمنی (۲) مین ذکر ہے اسکو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات اور خدمات تحت کمیشن مذکور اپنے کسی ایسے عہدہ دار ماتحت کو سپرد کرے جسکے اختیارات برٹش انڈیا مین اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول سے کم نہ ہون۔

کمیشن جبکہ گواہ بلدہ پریزیڈنسی کے اندر ہو

دفعہ ۵۰۴ ۔ (۱) اگر گواہ مذکور کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ہو تو مجسٹریٹ | یا عدالت جاری کنندہ کمیشن مجاز ہے کہ بند کمیشن مجسٹریٹ پریزیڈنسی مذکور کے نام مرسل کرے | ۔ اور مجسٹریٹ آخر الذکر کو اختیار ہوگا کہ ویسے گواہ کو اسی طرح اپنے روبرو حاضر کرا کے اسکی زبان بندی لے جسطرح درصورت متعلق ہونے اُس گواہ کے کسی مقدمہ متدائرہ روبرو اپنے کے وہ اسکو حاضر کرا کے اسکی زبان بندی لے سکتا (۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے ہائیکورٹ کے اُس اختیار اجرائے کمیشن مین کچھ خلل نہ آئیگا جو بموجب ایکٹ متعلق بردہ فروشی مصدرہ سنہ ۱۸۷۶ع کی دفعہ ۳ کے کورٹ موصوف کو حاصل ہے۔

فریقین گواہون کی زبان بندی لے سکتے ہین ۔

دفعہ ۵۰۵ ۔ (۱) ہر ایک کارروائی مین جو اس مجموعہ کے مطابق ہو اور جسمین بند کمیشن جاری ہو فریقین معاملہ مجاز ہونگے اپنی اپنی طرف سے بندہائے سوالات تحریری جن کو مجسٹریٹ یا عدالت صادر کنندہ کمیشن امر متنازعہ سے متعلق سمجھتی ہو کمیشن کے ساتھ مرسل کرین ۔ اور اُس مجسٹریٹ یا عہدہ دار کو جسکے نام بند کمیشن بھیجا جائے لازم ہے کہ گواہ سے سوالات کا جواب دے ۔

(۲) ویسے ہر فریق کو اختیار ہے کہ ویسے مجسٹریٹ یا عہدہ دار کے روبرو بمعرفت وکیل کے حاضر ہو یا اگر حراست مین نہ ہو تو اصالتاً حاضر ہو ۔ اور گواہ مذکور سے سوالات اور جرح کے سوالات اور سوالات مکرر (جیسا موقعہ ہو) کرے ۔

اختیار منصل کے مجسٹریٹ ماتحت کا درباره استدعائے اجرائے کمیشن کے

دفعہ ۵۰۶ ۔ جب کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی محکمہ مجموعہ ہذا کے دوران مین جو سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو درپیش ہو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کی زبان بندی کیلئے جس کی شہادت بنظر حصول اغراض انصاف ضروری ہے کمیشن صادر کرنا چاہیے اور یہ کہ حاضری ویسے گواہ کی بلا دافعہ ہونے اسقدر توقف یا خرچ یا تکلیف کے جو بنظر حالات مقدمہ غیر واجب ہو حاصل نہین ہوسکتی ہے تو ویسا مجسٹریٹ مجسٹریٹ ضلع کے پاس درخواست کریگا درخواست کی وجوہ لکھیگا اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا ۔ کہ یا تو کمیشن حسب طریقہ مصرحہ صدر جاری کرے یا درخواست کو نامنظور کرے ۔

کمیشن کی واپسی

دفعہ ۵۰۷ ۔ (۱) بعد حسب ضابطہ تکمیل پانے کسی کمیشن کے جو دفعہ ۵۰۳ یا دفعہ ۵۰۶ کے بموجب جاری ہوا ہو کمیشن مذکور معہ اظہار اُس گواہ کے جسکی زبان بندی کمیشن کی رو سے قلمبند ہوئی ہو اُس عدالت مین واپس بھیجا جائیگا جہان سے وہ جاری ہوا تھا ۔ اور وہ کمیشن معہ فرد شہرین اور اظہار کے

تمام اوقات مناسب پر لایق معائنہ فریقین کے ہوگا۔ اور ہر فریق کو اختیار ہوگا کہ یہ ملحوظی اُن کل اعتراضات معقول کے جو اُنپر وارد ہوں اُنکو اپنی طرف سے ثبوت مین پڑہوائے اور وہ کاغذات شامل مسل کیے جاینگے

(۲) اظہار کہ اسطرح پر لیا جائے اگر وہ ایکٹ شہادت مجریہ ہند معدرہ سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۳۳ کی شرایط مقررہ کے بموجب ہو تو وہ کسی دوسری عدالت کے روبرو بہی مقدمہ کی ہر نوبت مابعد مین بطور شہادت قبول کیا جا سکتا ہے +

تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا ملتوی رہنا

دفعہ ۵۰۸ ۔ ہر مقدمہ مین جسمین دفعہ ۵۰۳ یا دفعہ ۵۰۶ کے بموجب کمیشن جاری ہونیکا حکم دیا جائے جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی مقدمہ کی ایک عرصہ معقول تک جو واسطے تعمیل پانے اور واپس آنے کمیشن کے کافی ہو ملتوی رکھی جائے

باب (۴۱)

قواعد خاص متعلقہ شہادت

گواہ ڈاکٹری پیشہ کا اظہار

دفعہ ۵۰۹ ۔ (۱) جایز ہے کہ اظہار کسی سول سرجن یا اور گواہ ڈاکٹری پیشہ کا جو کسی مجسٹریٹ کی معرفت ملزم کے روبرو قلمبند ہو کر تصدیق ہوا ہو یا باب ۴۰ کی رو سے بذریعہ کمیشن کے لیا گیا ہو کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی مین جو اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آئے بطور شہادت داخل کیا جائے گو اظہار دہندہ بطور گواہ کے طلب نہ کیا جائے۔

گواہ ڈاکٹری پیشہ کے طلب کرنیکا اختیار

(۲) عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے ویسے اظہار دہندہ کو اپنے روبرو طلب کر کے اس کے اظہار کے مراتب کی بابت اسکی زبان بندی لے۔

ممتحن کیمیا کی رپورٹ

دفعہ ۵۱۰ ۔ جایز ہے کہ ہر نوشتہ جس سے یہ مفہوم ہوتا ہو کہ وہ رپورٹ دستخطی کسی صاحب ممتحن کیمیائے سرکاری یا اسسٹنٹ ممتحن کیمیائے سرکاری کی بابت ایسے مادہ یا چیز کے ہے جو اُسکے پاس حسب ضابطہ امتحان یا تحلیل اور تحریر رپورٹ کے لیے کسی کارروائی کے دوران مین بہیجی گئی ہو جو اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آئے ہر ایک تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا مین بطور شہادت کے داخل کیا جائے۔

کسی سابق کی سزایابی یا جرم سے برارت پانیکا ثبوت کیونکر ہوگا

دفعہ ۵۱۱ ۔ ثبوت کسی سابق کی سزایابی یا جرم سے برارت پانیکا کسی تحقیقات یا تجویز یا اور کارروائی مین جو اس مجموعہ کے مطابق

عمل مین آئے علاوہ کسی اور طریقہ کے جو از روے قانون مجریہ وقت مقرر ہو داخل ہو سکتا ہے۔

(الف) بذریعہ انتخاب مصدقہ اور دستخطی اس عہدہ دار کے جو اُس عدالت کے کاغذات کو اپنی تحویل مین رکھتا ہے جہان سے ویسا حکم سزایابی یا برائت کا صادر ہوا تھا اور جسکی تصدیق اس مضمون سے ہو کہ وہ حکم سزا یا حکم برائت کی نقل ہے یا۔

(ب) درصورت سزایابی کے بذریعہ پیش کرنے سرٹیفکیٹ دستخطی افسر مہتمم اس جیلخانہ کے جسمین وہ سزا یا کوئی جزو اسکا عاید کیا گیا تھا۔ یا بذریعہ ادخال اُس وارنٹ سپردگی کے جسکے بموجب سزا کی تکمیل کی گئی تھی۔

اور ان دونون صورتون مین بذریعہ لینے شہادت اس امر کے کہ شخص ملزم وہی شخص ہے جسکی نسبت سزایابی یا برائت کا حکم ہوا تھا۔

ملزم کی غیبت مین شہادت کا قلمبند ہونا

دفعہ ۵۱۲ - (۱) اگر ثابت کیا جائے کہ شخص ملزم مفرور ہو گیا اور اُس کے گرفتار کرنے کی سردست کوئی اُمید نہین ہے تو وہ عدالت جو بعلت اس جرم کے جس کی بابت نالش ہوئی ویسے شخص کے مقدمہ کی تجویز کرنے یا اسکو تجویز مقدمہ کیلئے سپرد کرنیکا اختیار رکھتی ہے مجاز ہوگی کہ اسکی غیر حاضری مین اُن گواہون کی (اگر ہون) زبان بندی لیکر اُن کے اظہارات قلمبند کرے جو بتائید استغاثہ پیش کئے جائین۔ اور جائز ہے کہ اگر اظہار دہندہ فوت ہو گیا ہو یا شہادت دینے کے قابل نرہا ہو۔ یا اسکا حاضر کرنا بلا گوارا کرنے اُس قدر توقف یا خرچ یا تکلیف کے ناممکن ہو جو بنظر حالات مقدمہ نامناسب معلوم ہو تو کوئی ویسا اظہار بر وقت گرفتاری ویسے شخص کے اُس جرم کی تحقیقات یا تجویز کے وقت جسکا اُسپر الزام لگایا گیا ہو بمقابل اُس کے شہادت مین لیا جائے۔

شہادت کا قلمبند کرنا جبکہ مجرم نامعلوم ہو

(۲) اگر یہ ظاہر ہو کہ جرم مستلزم سزائے موت یا سزائے قید بعبور دریائے شور کا ارتکاب بعض شخص یا اشخاص نامعلوم سے ہوا ہے تو ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ ہدایت کرے کہ کوئی مجسٹریٹ درجہ اول اس کی تحقیقات کرے اور ایسے گواہون کی زبان بندی لے جو جرم مذکور کے متعلق شہادت دے سکین اور جو اظہار کہ اسطرح پر لیا جائے وہ ہر ایسے شخص کے خلاف مین بطور شہادت کے دیا جاسکتا ہے جو بعد مین اُس جرم کا ملزم ہو۔ بشرطیکہ اظہار دینے والا فوت ہو جائے یا شہادت دینے کے لائق نرہے یا برٹش انڈیا کی حدود کے باہر ہو۔

(۴۲)
باب
احکام بابت مچلکہ ضمانت نامہ

مچلکہ کے عوض زر نقد کا جمع کر دینا۔

دفعہ ۵۱۳ ۔جب کسی عدالت یا عہدہ دار کیطرف سے کسی شخص کے نام حکم صادر ہو کہ وہ مچلکہ یا ضمانت معہ یا بلا شمول ضامنان کے ارقام کرے تو ویسی عدالت یا عہدہ دار کو اختیار ہے کہ بجز اُس صورت کے کہ مچلکہ نیک چلنی کا لکھایا جائے شخص مذکور کو اجازت دے کہ بجائے لکھنے ویسے مچلکہ وغیرہ کے ایک مبلغ نقد یا اس تعداد کا پرامیسری نوٹ سرکاری جو عدالت یا عہدہ دار مذکور مقرر کرے جمع کر دے۔

ضابطہ جبکہ مچلکہ کا تاوان قابل اخذ ہو جائے۔

دفعہ ۵۱۴ [1] ۔(۱) جب حسب اطمینان کسی عدالت کے جسکے حکم سے کوئی مچلکہ یا ضمانت نامہ محکومہ مجموعہ ہذا لکھوایا جائے یا حسب اطمینان کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا کسی مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت کے یہ ثابت کیا جائے۔

یا جب مچلکہ یا ضمانت نامہ بغرض حاضری روبرو کسی عدالت کے ہو اور حسب اطمینان ویسی عدالت کے ثابت کیا جائے۔

کہ ویسے مچلکہ یا ضمانت نامہ کا تاوان قابل اخذ ہو گیا ہے تو عدالت کو چاہئے کہ ویسے ثبوت کی وجوہ لکھے اور اس شخص کو جو ویسے مچلکہ کی رو سے پابند ہو تاوان مقررہ ادا کرنیکا حکم دے۔ یا یہ حکم دے کہ وہ اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ تاوان مذکور کیوں ادا نہ کیا جائے [2]۔

(۲) اگر وجہ کافی ظاہر نہ کیجائے اور تاوان ادا نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اجرائے وارنٹ [2] واسطے قرقی اور نیلام جائداد منقولہ شخص مذکور کے یا اس کے متروکات کے اگر وہ فوت ہو گیا ہو تاوان مذکور وصول کرے۔

(۳) جائز ہے کہ ویسا وارنٹ اس عدالت کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر تعمیل کئے جانے یا جاری ہوا ہو اور اس میں یہ اختیار دیا جائیگا کہ ویسے شخص کی کوئی جائداد منقولہ واقعہ بیرون حدود مذکور، قرق اور نیلام کیجائے بشرطیکہ اس وارنٹ کی ظہر پر اُس مجسٹریٹ ضلع کا یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا حکم بھی لکھا ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ویسی جائداد پائی جائے۔

---

[1] ملاحظہ طلب دفعات ۱۱۰ لغایت ۱۱۱ ما قبل کے نوٹ۔ [2] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونجات ۴۴ لغایت ۵۳ مندرجہ مجموعہ نہا۔

(۴) اگر ویسا تاوان ادا نکیا جائے اور ویسی قرقی اور نیلام کے ذریعہ سے وصول نہ ہوسکے تو شخص نویسندہ مچلکہ یا ضمانت نامہ اسبات کے لایق ہوگا کہ بموجب حکم معدرہ اس عدالت کے جہان سے وارنٹ جاری ہوا ہو کسی میعاد تک جیلخانہ دیوانی مین قید رکہا جائے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو -

(۵) عدالت کو اختیار ہے کہ حسب اقتضا کے رائے اپنے زرتاوان مندرجہ مچلکہ کا کوئی جزو معاف کردے اور صرف ایک جزو کی تعمیل بالجبر کرائے -

(۶) ہرگاہ کوئی ضامن مچلکہ قبل قابل اخذ ہوجانے تاوان مچلکہ کے فوت ہو تو اسکے متروکات کل ذمہ داری متعلق مچلکہ مذکور سے چہوٹ جائینگے لیکن جس فریق نے مچلکہ لکہا ہو اسپر حکم ہوسکتا ہے کہ کوئی نیا ضامن مہیا کرے -

احکام تحت دفعہ ۵۱۴ کا اپیل اور انکی نظر ثانی -

دفعہ ۵۱۵ - تمام احکام جو دفعہ ۵۱۴ کے بموجب معرفت کسی اور مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے صادر کیے جائین مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل ہونیکے لائق ہون گے - یا اگر مجسٹریٹ ضلع کے پاس اپیل نہ کیا جاوے تو مجسٹریٹ موصوف انکی نظر ثانی کرسکیگا -

یہ ہدایت کرنیکا اختیار کہ بعض مچلکون کے روپے وصول کیے جائین

دفعہ ۵۱۶ - ہائیکورٹ یا عدالت سشن مجاز ہوگی کہ کسی مجسٹریٹ کو ہدایت کرے کہ وہ اُس مچلکہ کا تاوان وصول کرے جسمین ہائیکورٹ یا عدالت سشن مین حاضر ہوکر حاضر رہنے کا اقرار کیا گیا ہو -

---

(۴۳)

باب

بابت تصرف مال کے

حکم دربارہ تصرف اس مال کے جسکی بابت جرم سرزد ہوا ہو -

دفعہ ۵۱۷ - (۱) جب کوئی تحقیقات یا تجویز کسی عدالت فوجداری مین ختم ہوجاوے عدالت کو اختیار رہے کہ درباب تصرف کسی مال یا دستاویز کے جو اس کے روبرو حاضر کیجاوے یا جو اسکی حفاظت مین ہو یا جسکی بابت کسی جرم کا سرزد ہونا پایا جائے یا جو کسی جرم کے ارتکاب کے وقت استعمال مین آئی ہو جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے -

(۲) جب کوئی عدالت ہائیکورٹ یا عدالت سشن ویسا حکم صادر کرے اور اپنے اہلکارون کی معرفت مال مذکور کو آرام کیساتھ شخص مستحق کے حوالہ نہ کرا سکے تو ویسی عدالت یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ حکم مذکور کی

تعمیل معرفت مجسٹریٹ ضلع کے ہو۔

(۳) جب کوئی حکم حسب دفعہ ہذا کسی ایسے مقدمہ مین صادر ہو جسکا اپیل ہو سکتا ہے تو ویسے حکم کی تعمیل اُس وقت تک عمل مین نہ آئیگی جبتک کہ ویسے اپیل کے رجوع کرنیکی میعاد نہ گذر جائے۔ یا جبکہ ویسا اپیل ویسی میعاد کے اندر رجوع کیا جائے تو تاوقتیکہ ویسا اپیل طے نہ ہو جائے الا اس صورت مین کہ مال از قسم جانور یا ایسی شے ہو جو جلد خود بخود بگڑ جاتی ہے۔

تشریح[له]۔ اس دفعہ مین لفظ "مال" مین جب اس مال کا ذکر کیا جائے جسکی بابت بظاہر کوئی جرم سرزد ہوا ہو نہ صرف وہ مال شامل ہے جو ابتداً کسی فریق کے قبضہ یا اختیار مین رہا ہو بلکہ وہ مال بھی داخل ہے جس کے عوض مین کوئی اور شے خرید کیگئی ہو یا جسکے ساتھہ اصل مال کا تبادلہ ہوا ہو معہ کسی اور شے کے جو ویسی خرید و فروخت یا تبادلہ سے فوراً یا کچھہ عرصہ کے بعد وصول ہو

حکم مشعر اسکے کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو حوالہ کیا جاوے

دفعہ ۵۱۸۔ بجائے اسکے کہ عدالت خود حسب دفعہ ۵۱۷ حکم صادر کرے عدالت کو اس حکم دینے کا اختیار ہوگا کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو حوالہ کیا جائے اور مجسٹریٹ موصوف ایسی صورت مین مال کیساتھہ وہی عمل کریگا کہ گویا وہ پولیس کے ذریعہ سے گرفتار ہوا تھا اور اسکی گرفتاری کی رپورٹ حسب بیان متذکرہ آئندہ اسکے پاس مرسل ہوئی تھی۔

ملزم کے پاس سے جو روپیہ ملے وہ بے قصور خریدار کو دیا جاوے گا

دفعہ ۵۱۹[۵۲]۔ جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جسمین سرقہ یا مال مسروقہ کا لینا شامل ہو یا جو ان جرمونکی حد تک پہونچے اور نیز یہ بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ شخص اول الذکر سے بلا علم اس امر کے یا بلا رکھنے وجہ اس گمان کیکہ وہ مال مسروقہ ہے اور اس امر کے کہ کسی قدر روپیہ شخص ثابت الجرم کے قبضہ سے بوقت اسکی گرفتاری کے نکل گیا ہے خرید کیا ہے۔ تو عدالت کو اختیار ہے کہ بروقت درخواست ویسے خریدار کے اور واپس دلانے مال مسروقہ کے اُس شخص کو جو اسکا قبضہ پانیکا مستحق ہو یہ حکم صادر کرے کہ ویسے زر سے اسقدر جو اُس قیمت سے زیادہ نہ ہو جو ویسے خریدار نے ادا کی ہو خریدار کو دیا جاوے۔

التوا ئے حکم حسب دفعہ ۵۱۷ یا ۵۱۸ یا ۵۱۹ کے

دفعہ ۵۲۰۔ ہر ایک عدالت اپیل یا ایسی عدالت جو کسی حکم ماتحت کو بحال کرے یا جس سے استصواب کیا جائے یا جو نظر ثانی کرے یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ جو حکم حسب دفعہ ۵۱۷ یا دفعہ ۵۱۸ یا دفعہ ۵۱۹ کے اسکے ماتحت کی کسی عدالت نے صادر کیا ہو وہ اُس زمانہ تک کہ عدالت

له مقابلہ طلب ایکٹ سرقہ (۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ وکٹوریہ۔ باب ۹۶) کی دفعہ ۱۰۰۔

۵۲ مقابلہ طلب آئین فوجداری کے ترمیم کرنیوالے ایکٹ ۱۸۶۷ء (۳۰ و ۳۱ جلوس ملکہ وکٹوریہ باب ۳۵) کی دفعہ ۹۔

اول الذکر اسپر غور کرتی رہے ملتوی رکھا جائے اور اسبات کی بھی مجاز ہے کہ ویسے حکم کو ترمیم یا تبدیل یا منسوخ کرے اور احکام مزید جو قرین انصاف ہون صادر کرے۔

تہمت آمیز مضامین اور دیگر چیزون کا تلف کر دینا۔

دفعہ ۵۲۱ - (۱) جب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات ۲۹۲ یا ۲۹۳ یا ۵۰۱ یا ۵۰۲ کے مطابق حکم اثبات جرم صادر ہو تو عدالت کو یہ حکم دینے کا اختیار رہے کہ تمام شبیہ جات اُس شئے کے جسکی بابت جرم ثابت قرار پایا تھا اور جو عدالت کی تحویل مین ہون یا شخص مجرم قرار داده کے قبضہ یا اختیار مین باقی رہین تلف کر دئے جائین -

(۲) اسی طرح عدالت مجاز ہے کہ جرم مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۷۲ یا ۲۷۳ یا ۲۷۴ یا ۲۷۵ کے بموجب ثابت ہونے پر یہ حکم دے کہ وہ کھانے یا پینے کی شئے یا دوائے مفرد یا مرکب جسکی نسبت جرم کا ثبوت دیا گیا ہو تلف کر دیجائے۔

جائداد غیر منقولہ پر پھر قبضہ دلانے کا اختیار۔

دفعہ ۵۲۲ - (۱) جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جائے کہ اُسمین جبر مجرمانہ شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ویسے جبر سے کوئی شخص کسی جائداد غیر منقولہ سے بیدخل ہو گیا ہے تو عدالت اگر مناسب سمجھے یہ حکم صادر کر سکے گی کہ ویسے شخص کو جائداد مذکور پر پھر قبضہ دلایا جائے۔

(۲) ویسا کوئی حکم اس حق یا استحقاق نسبت یا واقعہ جائداد غیر منقولہ مذکور مین خلل انداز نہ ہوگا جسکو کوئی شخص کسی نالش دیوانی مین ثابت کرا سکتا ہو۔

ضابطہ پولیس جبکہ ایسا مال ضبط کیا جائے جو حسب دفعہ ۵۱ لیا گیا ہو یا چوری ہوا ہو

دفعہ ۵۲۳ - (۱) جب عہدہ دار پولیس ایسا مال ضبط کرے جو حسب دفعہ ۵۱ لیا گیا ہو یا جسکی نسبت مسروقہ ہونیکا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو یا وہ مال ایسی حالت مین دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہ پیدا ہو تو لازم ہے کہ ضبطی کی رپورٹ فوراً مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے - اور مجسٹریٹ موصوف جو حکم مناسب سمجھے نسبت تصرف ویسے مال کے یا نسبت حوالگی ویسے مال کے اس شخص کو جو اسکا قبضہ پانیکا مستحق ہو یا درصورت نہ معلوم ہونے ویسے مال کی نگہداشت اور اُس کے اظہار کی بابت صادر کریگا۔

ضابطہ جبکہ مال ضبط شدہ کا مالک غیر معلوم ہو۔

(۲) اگر ایسے شخص مستحق کا حال معلوم ہو تو مجسٹریٹ یہ حکم دیگا کہ مال مذکور اُس شخص کو ایسا شرط کے (اگر کوئی شرط ہو) اسکے حوالہ کیا جائے جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو اور اگر ویسا شخص غیر معلوم ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اسکو روک رکھے اور ایسی صورت مین مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار جاری کرے جس مین ان اشیا کی تشریح ہو جو ویسے مال مین داخل ہین اور اشتہار کی رو سے ایسے ہر شخص کو جو اس مال پر جسکا

دعوائے رکھتا ہو ہدایت کرے کہ وہ ویسے اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر اسکے روبرو حاضر ہو کر اپنا دعوائے ثابت کرے۔

ضابطہ جبکہ کوئی دعویدار چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو

دفعہ ۵۲۴ - (۱) اگر کوئی شخص ویسی میعاد کے اندر ویسے مال کی نسبت اپنا دعوائے ثابت نکرے اور اگر وہ شخص جسکے قبضہ مین ویسا مال پایا گیا تھا یہ ثابت نہ کر سکے کہ وہ مال اسکو بطریق جائز حاصل ہوا تھا تو ویسا مال لائق تصرف سرکار کے ہوگا۔ اور جائز ہے کہ وہ مال مطابق حکم مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا اس مجسٹریٹ درجہ اول کے جسکو اس امر کا اختیار لوکل گورنمنٹ سے ملا ہو نیلام کیا جائے۔

(۲) ہر حکم کی ناراضی سے جو اس دفعہ کے بموجب صادر ہو اُس عدالت مین اپیل کرنا جائز ہوگا جہان اپیل بناراضی احکام منزا صدرہ اس عدالت کے جو ویسا حکم صادر کرے۔ داخل کرنا جائز ہوتا۔

جلد ضایع ہو جانیوالے مال کے بیچنے کا اختیار

دفعہ ۵۲۵ - اگر شخص مستحق قبضہ مال مذکور نامعلوم یا غیر حاضر ہو اور وہ مال جلد خود بخود بگڑ جانیوالا ہو یا مجسٹریٹ کی رائے مین جسکے پاس ضبطی کی رپورٹ گذرے اس کے نیلام کرنیسے مالک کا فائدہ مترتب ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جس وقت چاہے اسکے نیلام ہونیکی ہدایت کرے۔ اور احکام دفعات ۵۲۳ و ۵۲۴ جہان تک وہ متعلق ہوسکین ویسے نیلام کے زرِ ثمن خالص سے متعلق ہون گے۔

باب (۴۴)

بابت انتقال مقدمات فوجداری

ہائیکورٹ مقدمہ منتقل کرسکتی ہے یا خود اس کی تجویز کرسکتی ہے

دفعہ ۵۲۶ - (۱) جب کبھی یہ امر ہائیکورٹ کے ذہن نشین کیا جائے کہ

(الف) کسی عدالت فوجداری سے جو ہائیکورٹ کے ماتحت ہے کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز منصفانہ بلا رو و رعایت نہ ہوگی۔ یا۔

(ب) کسی سخت دقیق بحث قانونی کے پیدا ہونیکا احتمال ہے یا

(ج) معائنہ اُس مقام کا جس مین یا جس کے نزدیک کوئی جرم سرزد ہوا ہو واسطے خاطر خواہ تحقیقات یا تجویز جرم مذکور کے ضرور ہوگا۔ یا

(د) اس دفعہ کے بموجب حکم ہونیسے فریقین یا گواہون کا بالعموم آرام اور آسایش متصوّر ہے۔

(ھ) یا اسطرحکا حکم اغراض معدلت کے حصول کیلئے قرین مصلحت ہے یا مجموعہ ہذا کے کسی حکم کی روسے مطلوب ہے ۔ تو عدالت موصوف حکم دیسکتی ہے ۔

اوّل ۔ کہ تحقیقات یا تجویز کسی جرم کی ایسی عدالت سے ہو جسکو اختیارات مندرجہ دفعات ۷۷ لغایتہ ۱۸۴ عطا نہ ہوئے ہون لیکن جو اور طرح سے ویسے جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنیکی مجاز ہو ۔ یا

دوم ۔ کہ کوئی خاص مقدمہ فوجداری یا اپیل یا خاص قسم کے ویسے مقدمات یا اپیل کسی عدالت فوجداری سے جو اُس کے تابع حکومت ہو کسی اور عدالت فوجداری مین جو اُس کے برابر یا اُس سے بڑھکر اختیار رکھتی ہو منتقل کئے جائین ۔ یا

سوم ۔ کہ کوئی خاص مقدمہ فوجداری یا اپیل خود اسکے پاس اُٹھ آئے اور اسکے روبرو اس کی تجویز کی جائے ۔ یا

چہارم ۔ کہ کوئی شخص ملزم خود اس کے یا کسی عدالت سشن کے روبرو تجویز مقدمہ کیلئے سپرد کیا جائے ۔

(۲) جب ہائیکورٹ کوئی مقدمہ کسی عدالت سے سوائے عدالت مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے اپنے روبرو تجویز ہونے کیلئے اٹھالے تو کورٹ موصوف کو چاہیے کہ بجز اُس صورت کے جو دفعہ ۲۶۷ مین مذکور ہے ویسی تجویز مین وہی کارروائی مرعی رکھے جو عدالت مذکور اسوقت عمل مین لاتی کہ جب مقدمہ نہ اٹھالیا جاتا ۔

(۳) عدالت ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ خواہ عدالت ماتحت کی رپورٹ پر یا کسی فریق ذیغرض کی درخواست پر یا خود اپنی تحریک سے عمل کرے ۔

(۴) چاہیے کہ ہر درخواست باستدعائے نافذ کئے جانے اس اختیار کے جو اس دفعہ کی رو سے عطا ہوا ہے بطور موشن یعنی تحریک کے پیش کیجائے اور بجز اس صورت کے کہ درخواست کنندہ حسب صفا ایڈووکیٹ جنرل ہو اور صورتون مین درخواست کی تائید مین بیان حلفی یا اقرار صالح شامل ہوگا ۔

(۵) جب کوئی شخص ملزم اس دفعہ کے بموجب درخواست کرے تو ہائیکورٹ یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ مچلکہ مع ضامن یا بلا ضامنون کے اس شرط سے لکھدے کہ اگر حکم سزا صادر ہو تو وہ پیروکار استغاثہ کا خرچ ادا کریگا ۔

پیروکار منجانب سرکار کو درخواست بابت تحریری اطلاع تحت دفعہ ہذا کی اطلاع ۔

(۶) ہر شخص ملزم کو جو ویسی درخواست دے لازم ہے کہ اطلاع تحریری بابت درخواست مذکور معہ نقل اُن وجوہ کے جنپر وہ درخواست مبنی ہو پیروکار منجانب سرکار کے حوالہ کرے ۔ اور کوئی حکم نسبت اصل حقیقت درخواست کے صادر نہوگا تاوقتیکہ ویسی

اطلاع کے دینے اور درخواست کی سماعت کرنیکے مابین کم سے کم چوبیس گھنٹہ کا عرصہ نہ گذرا ہو۔

(۷) کوئی عبارت اس دفعہ کی کسی حکم کی مانع نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۱۹۷ صادر کیا جائے

درخواست تحت دفعہ ہذا کی بنا پر التوا اور

(۸) اگر کسی مقدمہ فوجداری یا اپیل میں سماعت کے شروع ہونے سے پہلے پیرکار منجانب سرکار یا فریادی یا ملزم اس عدالت کو جسکے روبرو وہ مقدمہ یا اپیل زیر تجویز ہو اس امر کی اطلاع کرے کہ وہ مقدمہ کی نسبت دفعہ ہذا کے مطابق درخواست دینے کا ارادہ رکھتا ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ اختیارات التوا جو دفعہ ۳۴۴ میں دیئے گئے ہیں اسطور پر استعمال میں لائے کہ ملزم سے جواب طلب ہونیسے پہلے یا اگر مقدمہ اپیل کا ہو تو قبل سماعت اپیل کے مہلت معقول واسطے ادخال درخواست اور حصول حکم کے جو درخواست پر صادر ہو۔ عطا کرے۔

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کا اختیار دربارہ انتقال مقدمات فوجداری اور اپیلوں کے

دفعہ ۵۲۷۔ (۱) جب نواب گورنر جنرل بہادر کو یہ دریافت ہو کہ انتقال متذکرہ آئندہ سے اغراض معدلت زیادہ تر حاصل ہونگی یا اہالی مقدمہ یا گواہوں کی آسائش عام کا باعث ہوگا۔ تو جناب محتشم الیہ باجلاس کونسل کو بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے کسی خاص مقدمہ فوجداری یا اپیل کی نسبت یہ ہدایت کرنا جائز ہے کہ وہ ایک عدالت ہائیکورٹ سے دوسری عدالت ہائی کورٹ میں یا کسی فوجداری عدالت سے جو ایک عدالت ہائیکورٹ کے ماتحت ہو کسی اور عدالت فوجداری مساوی یا اعلیٰ اختیار والی میں جو دوسری عدالت ہائیکورٹ کے ماتحت ہو۔ منتقل کیا جائے۔

(۲) وہ عدالت جسمیں ویسا مقدمہ یا اپیل منتقل کیا جائے اسیطرح عمل کریگی کہ گویا وہ مقدمہ ابتداءً ویسی عدالت میں رجوع ہوا تھا یا پیش کیا گیا تھا۔

مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن مقدمات اپنے پاس اوٹھا لے سکتا ہے یا کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کر سکتا ہے۔

دفعہ ۵۲۸ (۱) ہر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن مجاز ہے کہ کسی مقدمہ کو اپنے ماتحت کے کسی مجسٹریٹ کے پاس سے اوٹھا لے یا کسی مقدمہ کو جو اُس نے اسکے سپرد کیا ہو واپس طلب کرے۔ اور وہ مجاز ہے کہ ویسے مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز خود کرے یا اسکو کسی اور مجسٹریٹ کے پاس جو اسکی تحقیقات یا تجویز کا مجاز ہو اُس غرض سے سپرد کرے۔

مجسٹریٹ ضلع کو اسبات کے مجاز گرداننے کا اختیار کہ بعض اقسام مقدمات کو اپنے پاس اوٹھا لے

(۲) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کو یہ اختیار دے کہ وہ اپنے ماتحت کے کسی مجسٹریٹ سے خواہ ایسی اقسام کے مقدمات جو اسکو مناسب معلوم ہوں یا خاص اقسام کے مقدمات اپنے پاس اوٹھا لے۔

(۳) مجسٹریٹ کو جو حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرے لازم ہے کہ حکم کی وجوہ قلمبند کرے۔

(۴) گاؤن کے مکھیا مدراس کے ریگولیشن نمبر ۴ سنہ ۱۸۲۱ء کی روسے دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے مجسٹریٹ ہے ✤

باب (۴۵)

بابت کارروائی خلاف ضابطہ

وہ ضابطگیان جن سے کارروائیان باطل نہیں ہوتی ہین

دفعہ ۵۲۹ - اگر کوئی مجسٹریٹ جسکو افعال مفصلہ ذیل مین سے کسی فعل کے کرنیکا قانوناً اختیار نہو۔ یعنی:-

(الف) جاری کرنا وارنٹ تلاشی کا دفعہ ۹۸ کے بموجب۔

(ب) پولیس کو واسطے تفتیش کسی جرم کے حکم دینا بموجب دفعہ ۱۵۵۔

(ج) وجہ مرگ کی تحقیقات کرنا حسب دفعہ ۱۷۶۔

(د) جاری کرنا حکمنامہ کا حسب دفعہ ۱۸۶ واسطے گرفتاری کسی شخص کے جو اُسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ہو اور ویسی حدود کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو۔

(ہ) سماعت کرنا کسی جرم کا دفعہ ۱۹۰ کی ذیل دفعہ (۱) کے ضمن (الف) یا ضمن (ب) کے بموجب

(و) منتقل کرنا کسی مقدمہ کا حسب دفعہ ۱۹۲۔

(ز) وعدہ معافی کا حسب دفعہ ۳۳۷ یا دفعہ ۳۳۸۔

(ح) نیلام کرنا مال کا حسب دفعہ ۵۲۴ یا دفعہ ۵۲۵۔ یا

(ط) کسی مقدمہ کا اٹھا لینا اور خود تجویز کرنا حسب دفعہ ۵۲۸۔

نیک نیتی کے ساتھ غلطی سے وہ فعل کرے تو اُسکی کارروائی محض اِس بنا پر مسترد نکیجائیگی کہ اسکو اسبات کا اختیار نہ تھا۔

وہ بیضابطگیان جنسے کارروائیان باطل ہو جائینگی۔

دفعہ ۵۳۰ - اگر کوئی مجسٹریٹ امور مفصلہ ذیل مین سے جنکے کرنیکا وہ قانوناً مجاز نہو کوئی امر کرے۔ یعنی:-

---

۱؎ لفظ نیک نیتی سے کی تعریف کیلئے ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۵۲ و ۷۶ - اور ایکٹ مضامین عام سنہ ۱۸۹۷ء (نمبر ۱۰ مصدرہ سنہ ۱۸۹۷ء) کی دفعہ ۳ (۲۰)۔

(الف) کسی جائداد کو قرق اور نیلام کرے حسب دفعہ ۸۸-

(ب) وارنٹ تلاشی واسطے حصول کسی چٹھی یا پارسل یا اور شے موجودہ ڈاکخانہ یا کسی پیغام تار برقی موجودہ صیغہ ٹیلیگراف کے جاری کرے-

(ج) ضمانت حفظ امن کی طلب کرے-

(د) نیک چلنی کی ضمانت طلب کرے-

(ہ) کسی شخص کو رہا کرے جو قانونا نیک چلن رہنے کا پابند ہو-

(و) حفظ امن کے مچلکہ کو فسخ کرے-

(ز) کسی امر باعث تکلیف مختص المقام کی بابت حسب دفعہ ۱۳۳ حکم صادر کرے-

(ح) کسی امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے یا کرتے رہنے سے حسب دفعہ ۱۴۳ منع کرے-

(ط) کوئی حکم حسب دفعہ ۱۴۴ جاری کرے-

(ی) کوئی حکم مطابق باب ۱۲ کے صادر کرے-

(ک) دفعہ ۱۹۰ کے- دفعہ تحتی (۱)- ضمن (ج) کے حکم کے بموجب کسی جرم کی سماعت کرے-

(ل) بربنائے کاغذات مقدمہ مرتبہ کسی اور مجسٹریٹ کے حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹ صادر کرے-

(م) کسی مقدمہ کی مسل حسب دفعہ ۴۳۵ طلب کرے-

(ن) کوئی حکم بابت پرورش کے صادر کرے-

(س) جو حکم حسب دفعہ ۵۱۴ صادر ہوا ہو اوسپر حسب دفعہ ۵۱۵ نظر ثانی کرے-

(ع) کسی مجرم کے مقدمہ کی تجویز کرے-

(ف) کسی مجرم کے مقدمہ کی سرسری کرے-

(ص) یا کسی اپیل کو فیصل کرے- تو اوسکی کارروائی کالعدم ہوگی-

کارروائی غلط مقام میں

دفعہ ۵۳۱- کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم کسی عدالت فوجداری کا محض اسوجہ سے مسترد کیا جائیگا کہ وہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی جس کے سلسلہ میں ایسی تجویز قایم ہوئی تھی یا حکم صادر ہوا تھا کسی غلط قسمت سشن یا ضلع یا سب ڈویژن یا اور رقبہ مقامی کے اندر عمل میں آئی تھی- الا اوس صورت میں کہ یہ معلوم ہو کہ ویسی غلطی کے باعث حقرسانی میں خلل درحقیقت واقع ہوا-

کب خلاف ضابطہ سپردگیان صحیح ہوسکتی ہین۔

دفعہ ۵۳۲ - (۱) اگر کوئی مجسٹریٹ یا اور حاکم بنام نہاد نفاذ اختیار باضابطہ عطا شدہ کے - جبکہ درحقیقت ایسے اختیارات اُسکو عطا نہین ہوئے ہین - کسی شخص ملزم کو کسی عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے روبرو تجویز مقدمہ کیلئے سپرد کرے تو وہ عدالت جسمین ملزم سپرد کیا جاے مجاز ہے کہ بعد ملاحظہ کاغذات مثل کے اگر اُسکی دانست مین شخص ملزم کو اُس وجہ سے کچھ ضرر نہین پہونچا ہے اُس سپردگی کو تسلیم کرے - الا اسصورت مین کہ اعتراض نسبت اختیار سماعت ویسے مجسٹریٹ یا اور حاکم کے - تحقیقات کے اثنار مین اور حکم سپردگی کے صادر ہونے سے پہلے ملزم یا پیروکار استغاثہ کیطرف سے پیش ہوا ہو۔

(۲) اگر ویسی عدالت کی دانست مین شخص ملزم کو اسوجہ سے کچھ ضرر پہونچا ہو یا اگر ویسا اعتراض اُسطرح پیش کیا گیا ہو تو عدالت حکم سپردگی کو منسوخ کرکے یہ ہدایت کریگی کہ تحقیقات جدید معرفت کسی مجسٹریٹ مجاز کے عمل مین آئے۔

دفعہ ۱۶۴ یا ۳۶۴ کے احکام کی عدم تعمیل

دفعہ ۵۳۳ - (۱) اگر کسی عدالت کو جسکے روبرو اقبال یا اور بیان شخص ملزم کا جو حسب دفعہ ۱۶۴ یا دفعہ ۳۶۴ قلمبند ہوا ہو یا جسکا حسب دفعہ مذکور قلمبند ہونا سمجھا جاے شہادت مین پیش کیا جاے یا لیا جاے - یہ معلوم ہو کہ ویسی دو دفعات مین سے کسی ایک دفعہ کے کسی حکم کی تعمیل اُس مجسٹریٹ کیطرف سے جسنے بیان کو قلمبند کیا - نہین ہوئی تو وہ اسبات کی شہادت لیگی کہ بیان مشمولہ مثل واقعی مدعا علیہ کا ہے - اور اُس صورت مین کہ وہ غلطی ملزم کی جوابدہی متعلق اصل حقیقت مقدمہ مین مضر نہو ایسا بیان قابل منظوری کے ہوگا گو ایکٹ شہادت ہند مجریہ سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹۱ مین اِس کے خلاف حکم ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام عدالت ہاے اپیل و استصواب و نظرثانی سے متعلق ہین -

اُس امر کا استفسار نہ کرنا جو دفعہ ۴۴۳ کے ضمن (۲) کی روسے مقرر کیا گیا ہے

دفعہ ۵۳۴ - کسی مقدمہ مین جس سے دفعہ ۴۴۳ کی دفعہ تحتی (۲) متعلق ہے کسی شخص سے یہ استفسار نہ کرنا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہے یا نہین موجب ناجوازی کسی کارروائی کا نہ ہوگا -

فرد قرارداد جرم کے نہ تیار کرنے کا اثر

دفعہ ۵۳۵ - (۱) کوئی تجویز یا حکم سزا جو سنائی گئی یا صادر کیا گیا ہو صرف اسوجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ کوئی فرد قرارداد جرم مرتب نہین ہوئی تھی الا اُس صورت مین کہ عدالت اپیل یا نظرثانی کی دانست مین اُسکے مرتب نہونے سے حق رسانی مین

خلل درحقیقت واقع ہوا۔

(۲) اگر عدالت اپیل یا نظر ثانی کی دانست مین فرد قرار داد جرم کے مرتب نکرنے سے حقرسانی مین خلل واقع ہوا تو عدالت موصوفہ یہ حکم صادر کریگی کہ فرد قرار داد جرم مرتب کیجائے اور مقدمہ کی تجویز اُس نوبت سے از سرِ نو کیجاے جو عین مابعد ترتیب فرد قرار داد جرم کے ہو۔

اُس جرم کی تجویز بذریعہ جوری کے جسکی تجویز بتائید اسیسرون کے ہونی چاہئے

دفعہ ۵۳۶ - (۱) اگر کسی ایسے جرم کی تجویز جسکی تجویز بتائید اسیسرون کے ہونی چاہئے جوری کی معرفت کیجائے تو وہ تجویز محض اُسوجہ سے ناجائز نہو جائیگی۔

اُس جرم کی تجویز بتائید اسیسرون کے جسکی تجویز بذریعہ جوری کے ہونی چاہئے

(۲) اگر کسی ایسے جرم کی تجویز جسکی تجویز معرفت جوری کے ہونی چاہئے اسیسرون کی تائید سے کیجائے تو وہ تجویز محض اُسوجہ سے ناجائز نہوگی الا اُس صورت مین کہ اُس امر کا اعتراض قبل اسکے کہ عدالت اپنی تجویز قلمبند کرے پیش کیا جاے۔

تجویز یا حکم سزا کب بوجہ غلطی یا ترک کسی شے کے فرد قرار داد جرم مین یا دیگر کارروائی مین قابل منسوخی ہے

دفعہ ۵۳۷[ك] - بپابندی احکام مرقومہ بالا کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم مصدرہ کسی عدالت ذی اختیار کا باب[ك] کے احکام کے مطابق یا صیغہ اپیل یا نظر ثانی سے منسوخ یا تبدیل نکیا جائیگا کسی بنا پر جو ذیل مین مندرج ہے۔ یعنے:-

(الف) بربنا کسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی اندر بیان نالش یا سمن یا وارنٹ یا فرد قرار داد جرم یا اشتہار یا حکم یا اراے یا کسی اور کارروائی کے جو مقدمہ کی تحقیقات کے قبل یا اُسکے دوران مین واقعہ ہو یا جو کسی تحقیقات یا اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا مین واقعہ ہو۔ یا

(ب) بربناے عدم حصول یا بیضابطگی کسی منظوری کے جو دفعہ ۱۹۵ کی رو سے درکار ہو یا بربناے

ك مقابلہ طلب ضیعات سرسری کے ایکٹ سنہ ۱۸۴۸ع (سنہ ۱۱ و ۱۲ جلوس ملکہ وکٹوریہ یا باب ۴۳) کی دفعہ ۹۔

ك اوپر جو مین احکام صرف بربنیاد وجوہ ضابطہ وغیرہ کے اپیل یا نظر ثانی کے وقت قابل منسوخی نہین ہین۔ ملاحظہ طلب ہے برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن (نمبرہ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ع) کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۵۔ مگر در خصوص رعایاے برطانیہ اہل یورپ کے ملاحظہ طلب ضمیمہ کی دفعہ ۱۔ سونتھال پرگنون مین احکام بوقت اپیل یا نظر ثانی بسبب بیضابطگی کارروائی کے قابل منسوخی نہین ہین۔ الا اگر اُس سے حقرسانی مین خلل واقع ہونیکا احتمال ہو۔ ملاحظہ طلب سنتھال پرگنون کے ریگولیشن (نمبرہ مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ع) جیسی کہ اُسکی یکم اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ع تک ترمیم ہوئی ہے اُسکی دفعہ ۴ (۷)۔

کسی بے ضابطگی کے اُن کارروائیون مین جو دفعہ ۴۷۶ کی رو سے کیجائین۔ یا۔

(ج) ہر بنا ر تصحیح کرنے اہل جوری یا اسیسرون کی فہرست کے حسب محکومہ دفعہ ۳۲۴۔ یا

(د) بربنائے کسی غلط ہدایت حاکم کے جو جوری کو سنائی جائے الا اُس صورت مین کہ ویسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی یا عدم منظوری یا غلط ہدایت سے حقرسانی مین در حقیقت خلل واقعہ ہو۔

تشریح۔ اس بات کے تجویز کرنے مین کہ آیا مجموعہ ہذا کی رو سے کسی کارروائی مین کسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی سے حقرسانی مین خلل واقعہ ہوا ہے یا نہین عدالت اسبات کا ضرور لحاظ رکھیگی کہ آیا اعتراض کارروائی کے اوائل نوبت مین ہو سکتا تھا اور ہونا چاہیے تھا یا نہین۔

تمثیل

مجسٹریٹ کو قانوناً دستاویز پر دستخط کرنیکا حکم ہے۔ اُسنے صرف اپنے نام کے ابتدائی حرفون کے ذریعہ سے دستخط کئے۔ تو یہ صرف ایک بیضابطگی ہے۔ اُس سے کارروائی کے جائز ہونے مین کوئی خرابی لازم نہین آئی ❊

قرقی ناجایز نہین ہے اور نہ قرق کرنیوالا مداخلت بیجا کرنیوالا ہے بباعث نقص یا خلاف نمونہ ہونیکے کسی کارروائی مین

دفعہ ۵۳۸۔ کوئی قرقی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آئے ناجائز نہ سمجھی جائیگی اور نہ کوئی شخص جو ایسی قرقی کرے مداخلت بیجا کا مرتکب سمجھا جائیگا بباعث واقعہ ہونے کسی نقص یا خلاف نمونہ ہونے کسی سمن یا حکم اثبات جرم یا حکمنامہ قرقی یا اور کارروائی کے جو اُس سے متعلق ہو۔

باب (۴۶)

متفرقات

وہ عدالتین اور اشخاص جنکے روبرو بیانات حلفی کرائے جائینگے

دفعہ ۵۳۹۔ جو بیانات حلفی اور اقرارات صالح کی کسی عدالت ہائیکورٹ یا ویسی عدالت کے کسی عہدہ دار کے روبرو مستعمل ہون جائز ہی کرانکی بابت حلف اور اقرار روبرو ویسی عدالت یا کلارک آف دی کراؤن کے یا روبرو کسی کمشنر یا اور شخص کے جسکو ویسی عدالت نے اُس غرض سے مقرر کیا ہو یا روبرو کسی جج یا کمشنر کے جو کسی عدالت رکارڈ واقع برٹش انڈیا مین واسطے کرانے بیانات حلفی کے مقرر ہو۔ یا روبرو کسی کمشنر کے جو انگلستان یا آیرلینڈ مین حلف لینے کیلئے مقرر ہو۔ یا روبرو کسی مجسٹریٹ کے کرایا جائے جسکو اسکاٹلینڈ مین بیانات حلفی یا اقرارات صالح کرانیکی اجازت ہو۔

ضروری گواہ کے طلب کرنیکا یا شخص حاضر کی زبان بندی لینے کا اختیار

دفعہ ۵۴۰ - ہر عدالت کو اختیار ہے کہ ہر تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی عدالت کی کسی نوبت مین جو اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آئے کسی شخص کو بطور گواہ کے طلب کرے۔ یا کسی شخص حاضر عدالتکی زبان بندی لے گو وہ بطور گواہ کے طلب نہ ہوا ہو یا کسی شخص کو جسکی زبان بندی پہلے ہو چکی ہو پھر طلب کرکے اسکی مکرر زبان بندی لے۔ اور عدالت کو لازم ہے کہ وہ ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت یہ معلوم ہو کہ اسکی شہادت مقدمہ کے فیصلہ منصفانہ کیلئے اشد ضروری ہے طلب کرکے اسکی زبان بندی لے یا اُسکو مکرر طلب کرے اور مکرر اسکی زبان بندی لے ؛

مقام قید کے مقرر کرنے کا اختیار

دفعہ ۵۴۱ - (۱) بجز اُس صورت کے کہ جب بذریعہ کسی قانون مجریہ وقت کے کچھ اور حکم ہو لوکل گورنمنٹ یہ حکم دے سکتی ہے کہ کس مقام مین ہر شخص جو مستوجب قید یا حوالگی بحراست ہو حسب مجموعہ ہذا محبوس رکھا جائیگا ؛

ایسے اشخاص ملزم یا مجرم قرار دادہ کو فوجداری جیل مین تبدیل کرنا جو کسی دیوانی جیل مین محبوس ہوں۔ اور انکو پھر دیوانی جیل مین بھیجنا۔

(۲) اگر کوئی شخص جو مجموعہ ہذا کے رو سے مستوجب قید یا مستوجب حوالگی بحراست ہو کسی جیلخانہ دیوانی مین محبوس رہا ہو تو وہ عدالت یا مجسٹریٹ جو قید یا حوالات کا حکم دے یہ ہدایت کر سکتا ہے۔ کہ شخص مذکور کسی فوجداری جیلخانہ مین تبدیل کیجائے۔

(۳) جب کوئی شخص کسی فوجداری جیلخانے مین حسب دفعہ ضمنی (۲) تبدیل کیا جائے تو وہ اُس جیلخانے سے مخلصی پانیکے بعد پھر دیوانی جیلخانے مین بھیجا جائیگا۔ الا اُس حال مین کہ یا تو۔

(الف) اس تاریخ سے تین برس گذر جائین۔ جس تاریخ کو وہ فوجداری جیلخانے مین تبدیل کیا گیا تھا کہ اس صورت مین وہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۳۴۲ کی رو سے دیوانی جیلخانے سے بھی رہائی پایا ہوا متصور ہوگا یا

(ب) وہ عدالت جس نے اُس کے دیوانی جیلخانے مین مقید ہونیکا حکم دیا تھا فوجداری جیلخانے کے افسر مہتمم کو اس مضمون کا سرٹیفکٹ دے کہ شخص مذکور مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۳۴۱ کی رو سے رہا ہونیکا مستحق ہے۔

بجز مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا اختیار درخصوص صادر کرنے اس حکم کے کہ جیلخانے کا قیدی واسطے زبان بندی کے حاضر کیا جائے

دفعہ ۵۴۲ - (۱) باوصف اسکے کہ ایکٹ شہادت قیدیان مصدرہ ۱۸۶۹ء[1] مین کچھ اور حکم ہو ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو جو کسی مقدمہ متدائرہ روبرو اپنے مین ایسے کسی شخص کی زبان بندی

[1] اب ملاحظہ طلب ایکٹ قیدیان سنہ ۱۹۰۰ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء) *

بطور گواہ یا شخص ملزم کے لینا چاہتا ہو جو اُسکے علاقہ حکومت کے حدود مقامی کے اندر کسی جیلخانہ میں محبوس ہو اختیار ہے کہ جیلخانہ مذکور کے افسر مہتمم کے نام اس مضمون کا حکم جاری کرے کہ وہ ویسے قیدی کو اُسوقت جو حکم مین مندرج ہو بحراست مناسب مجسٹریٹ مذکور کے روبرو واسطے زبان بندی کے حاضر کرے۔

(۲) افسر مہتمم جیلخانہ مذکور عند الحصول ویسے حکم کی تعمیل کریگا۔ اور واسطے حفاظت قیدی کے اوس مدت مین کہ وہ غرض مذکور کے لئے جیلخانہ سے باہر رہے بندوبست کریگا۔

ترجمان کو ترجمہ راست راست بیان کرنا لازم ہے

دفعہ ۵۴۳ - اگر کسی عدالت فوجداری کو کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرانیکے لئے کسی شخص ترجمان کی ضرورت ہو تو ترجمان مذکور کو لازم ہوگا کہ ویسی شہادت یا بیان کا ترجمہ راست راست بیان کرے۔

فریادیون اور گواہون کے اخراجات

دفعہ ۵۴۴ - پابندی اُن قواعد کے جو بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے لوکل گورنمنٹ کے حضور سے صادر ہون۔ ہر عدالت فوجداری اگر وہ مناسب سمجھے یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ جو فریادی یا گواہ کسی عدالت کے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی کی اغراض کے لئے حاضر ہو اُسکو اخراجات معقول منجانب سرکار ادا کئے جائین [۱]

عدالت کا اختیار در بارہ دلانے اخراجات یا معاوضہ کے جرمانے سے

دفعہ ۵۴۵ [۲] (۱) جب کبھی کوئی عدالت فوجداری کسی قانون نافذ الوقت کے مطابق جرمانہ عائد کرے یا صیغہ اپیل یا نظر ثانی سے یا اور ذریعہ سے

---

[۱] واسطے اُن قواعد کے جو بہ تعمیل ان اختیارات کے وضع کئے گئے ہین ا۔ (۱) آسام کیلئے ملاحظہ طلب آسام کے قواعد واحکام مقامی کے مینویل مطبوعہ ۱۸۹۳ء کا صفحہ ۱۸۸۔ (۲) بمبئی کیلئے ملاحظہ طلب بمبئی کی فہرست قواعد واحکام مقامی مطبوعہ ۱۸۹۶ء کی جلد ا کے صفحات ۳۹۳ و ۳۹۴۔ (۳) برہما کیلئے ملاحظہ طلب برہما کے قواعد کے مینویل مطبوعہ سنہ ۱۸۹۶ء کا صفحہ ۱۰۷

(۴) ممالک متوسط کیلئے ملاحظہ طلب ممالک متوسط کی فہرست قواعد واحکام مقامی مطبوعہ سنہ ۱۸۹۶ء کا صفحہ ۳۱۴۔

(۵) مدراس کے لئے ملاحظہ طلب مدراس کی فہرست قواعد واحکام مقامی مطبوعہ سنہ ۱۸۹۸ء کی جلد ا کا صفحہ ۱۹۰

(۶) ممالک مغربی وشمالی واودہ کیلئے ملاحظہ طلب ممالک مغربی وشمالی واودہ کی فہرست قواعد واحکام مقامی مطبوعہ ۱۸۹۴ء کا صفحہ ۱۰۸

[۲] امر بر بجا ہین وہ عدالت جو امر برہما کے ریگولیشن متعلق یاقوت (نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۹ (۴) کی رو سے کوئی جرمانہ عائد کرتی یا کسی عہدہ دار کے حکم سزا کو بحال رکھتی ہو واسطے اغراض دفعہ ۵۴۵ کے یہ قیاس کر سکتی ہے کہ اُس جرم کے سبب سے نقصان ہوا ہے اور یہ کہ نقصان مذکور کی بابت معاوضہ معقول کا نالش صیغہ دیوانی سے وصول ہونا ممکن ہے۔ ملاحظہ طلب اُس ریگولیشن کی دفعہ ۹ ضمن (۵)۔

کسی حکم سزا سے جرمانہ کو یا کسی ایسے حکم سزا کو جسکا جزو جرمانہ ہو بحال رکھے تو اُسے رائے صادر کرنیکے وقت یہ حکم دینا جائز ہے کہ کل جرمانہ یا اُسکا کوئی جزو وصول شدہ امور مفصلہ ذیل میں صرف کیا جائے ۔

(الف) اُن اخراجات کی بیباقی میں جو پیروی استغاثہ میں بطور واجب عائد ہوئے ہون ۔

(ب) اُس نقصان کا معاوضہ دینے میں جو اُس جرم کے ارتکاب سے پیدا ہوا ہو جب عدالت کی رائے میں نالش صیغہ دیوانی سے معاوضہ معقول کا وصول ہونا ممکن ہو

(۲) اگر جرمانہ ایسے مقدمہ مین عائد کیا جائے جو اپیل کے قابل ہو تو ویسا جرمانہ قبل گذرنے میعاد کے جو واسطے گذرانے اپیل کے مقرر ہے ۔ یا اگر اپیل داخل ہو چکا ہو ۔ قبل انفصال اپیل کے ادا نکیا جائیگا ۔

جو روپئے ادا کئے جائین اُنکا لحاظ نالش مابعد مین کیا جائے گا

دفعہ ۵۴۶ ۔ جب اُسی معاملہ کی متعلق کوئی نالش مابعد صیغہ دیوانی مین رجوع کیجائے عدالت کو لازم ہے کہ زر معاوضہ تجویز کرنیکے وقت اُس مبلغ کا بھی لحاظ رکھے جو دفعہ ۵۴۵ کے مطابق بطور معاوضہ کے ادا یا وصول ہو چکا ہو ۔

وہ روپئے جنکے ادا کرنیکا حکم ہو مثل جرمانہ کے وصول کئے جائینگے

دفعہ ۵۴۷ ۔ ہر مبلغ (علاوہ جرمانہ کے) جو باعتبار کسی حکم مصدرہ حسب مجموعہ ہذا واجب الادا ہو مثل جرمانہ کے وصول کیا جائیگا ۔

روبکاری مقدمہ کی نقول

دفعہ ۵۴۸ ۔ اگر کسی شخص کو جس کو کسی رائے یا حکم مصدرہ کسی عدالت فوجداری سے کچھ تعلق ہو نقل صاحب جج کی ہدایت کی جو جوری کو سُنائی گئی ہو یا کسی اور حکم کی یا کسی اظہار یا کاغذ مثل کے کسی اور جزو کی حاصل کرنی منظور ہو ۔ تو ویسی نقل کے لئے درخواست کرنے پر اُسکو فوراً نقل دیجائیگی ۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ نقل کا خرچ ادا کرے بجز اس صورت کے کہ عدالت کسی خاص وجہ سے اُس کی بلا اخذ اجرت کے نقل دینا مناسب سمجھے ۔

ان لوگون کو حکام فوجی کے حوالہ کرنا جنکے مقدمہ کی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل کے ہونی چاہیے ۔

دفعہ ۵۴۹ ۔ (۱) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز ہین کہ قواعد جو اس مجموعہ اور ایکٹ متعلق فوج یا اوسی قسم کے کسی قانون کے منطبق ہون جو اُسوقت نفاذ پذیر ہو اُن مقدمات کی بابت وضع فرمائین جنمین تجویز اُن اشخاص کے مقدمہ کی جو تابع قوانین ہون اس مجموعہ کے مطابق کسی کورٹ مین یا بذریعہ کورٹ مارشل کی عمل مین آئیگی ۔ [1]

[1] درخصوص اُن قواعد کے جو دفعہ ہذا کی رو سے واسطے حوالہ کرنے اُن اشخاص کے حکام فوجی کو وضع کئے گئے ہین جنپر ایکٹ متعلق فوج دیسی ۲۳ و ۲۴ جلوس ملکہ وکٹوریہ ۔ باب ۴۴ کی دفعہ ۴۱ کے بموجب ایسے جرائم کا الزام لگایا گیا ہو جنکی بابت وہ مستوجب اسکے ہین کہ اُنکے مقدمہ کی تجویز اُس ایکٹ کی رو سے کورٹ مارشل کی معرفت ہو ۔ ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا مطبوعہ ۱۸۸۷

بقیہ فٹ نوٹ صفحہ ۲۲۵ مین دیکھو ۔

اور جب کوئی شخص کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جاوے اور اُسپر ایسے جرم کا الزام لگا ہو جسکی بابت وہ مستوجب اسکا ہو کہ اُسکے جرم کی تجویز ایکٹ متعلق فوج کی دفعہ ۶۹ کے بموجب کورٹ مارشل کی معرفت ہو تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ویسے قواعد پر لحاظ کرے اور جن صورتوں میں مناسب ہو شخص مذکور کو معہ فرد بیان اس جرم کے جسمیں وہ ماخوذ ہوا ہو اُس پلٹن یا کور یا جماعت کے کمان افسر کو جس سے اُسکو تعلق ہو یا اُس فوجی چھاونی کے کمان افسر کو جو قریب تر ہو عدالت کورٹ مارشل کے روبرو جرم کی تجویز ہونیکے لئے حوالہ کرے۔

ویسے شخص کی گرفتاری (۲) ہر مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ جب درخواست تحریری بہ مضمون مندرجہ صدر طرف سے کمان افسر کسی جماعت فوج کے اُسکے پاس پہونچے جو کسی ایسے مقام پر متعین یا خدمت انجام دیتی ہو حتی الامکان کوشش بلیغ واسطے گرفتار کرنے اور پکڑ رکھنے کسی ایسے شخص کے جسپر ویسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو عمل میں لائے۔

ایسے مال کے گرفتار کرنیکے باب میں پولیس کے اختیارات جسکے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو

دفعہ ۵۵۰ - ہر عہدہ دار پولیس کو اختیار ہے کہ ہر ایسے مالکو گرفتار کرے جسکا مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جسکے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو یا جو ایسی حالتمیں پایا جاوے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو۔ اور ویسے عہدہ دار پولیس کو اگر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے ماتحت ہو تو لازم ہوگا کہ فوراً گرفتاری کی رپورٹ اُس عہدہ دار کو کردے۔

بڑے درجے کے عہدہ داران پولیس کے اختیارات

دفعہ ۵۵۱ - وہ عہدہ داران پولیس جو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن سے بڑھکر درجہ رکھتے ہوں مجاز ہیں کہ اُس رقبہ مقامی کے اندر جہاں وہ متعین کئے گئے ہوں وہی اختیارات عمل میں لائیں جو ویسا عہدہ دار اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر عمل میں لا سکتا ہے۔

بھگا لے گئی ہوئی عورتونکو جبراً آزاد کرنے یا حوالہ کرانیکا اختیار،

دفعہ ۵۵۲ - جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے روبرو دایس امر کی نالش حلفاً پہونچے کہ کوئی شخص کسی عورت یا لڑکی کو جسکی عمر سولہ برس سے کم ہو کسی غرض ناجائز کیلئے بھگا لیگیا ہے۔ یا اوسنے بطور ناجائز روک رکھا ہے۔ تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ واسطے فوراً آزاد کرنے ویسی عورت کے یا حوالہ کرنے ویسی لڑکی کے اُسکے شوہر یا والدین یا ولی کو یا اور شخص کو جسکی حفاظت جائز میں وہ لڑکی ہے حکم صادر کرے اور ویسے حکم کی جبراً تعمیل کرائے اور جسقدر جبر ضروری ہو عمل میں لائے۔

معاوضہ اُن اشخاص کو جو بلدہ پریزیڈنسی میں بلاوجہ سپرد حوالات کئے جاویں،

دفعہ ۵۵۳ - (۱) جب کوئی شخص کسی بندرگاہ پریزیڈنسی میں کسی اور شخص کو کسی عہدہ دار پولیس کی معرفت گرفتار کرائے اگر اُس مجسٹریٹ کو جسکے روبرو مقدمہ کی سماعت ہو یہ معلوم ہو کہ ویسے گرفتار کرانیکی کوئی وجہ کافی نہ تھی۔ تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ زر

(بقیہ نوٹ از صفحہ ۲۲۴) حصہ ۱۔ صفحہ ۳۸۷۔ یہ قواعد دراصل ایکٹ سنہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۵۴۹ کی رو سے وضع کئے گئے تھے اور ایکٹ ہذا کی دفعہ ۲ (۲) کے ذریعہ سے جاری رکھے گئے ہیں۔

معاوضہ جسقدر مجسٹریٹ موصوف کو مناسب معلوم ہو مگر پچاس روپیہ سے زیادہ نہو اُس شخص سے جسنے گرفتار کرایا ہو شخص گرفتار شدہ کو معاوضہ اُس تضیع اوقات اور اخراجات کے جو اُس مقدمہ مین اُسکے ذمہ عائد ہوئے ہون دلائے

(۲) ویسے مقدمات مین اگر چند اشخاص گرفتار کئے جائین تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ حسب محکومہ صدر ایسے ہر شخص کو اسقدر معاوضہ دلائے جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو۔ اور پچاس روپئے سے زیادہ نہ ہو۔

(۳) تمام زرہاے معاوضہ جو اس دفعہ کے موجب دلائے جائین مثل جرمانہ کے وصول کئے جائینگے۔ اور اگر اُسطرح پر وصول نہ ہو سکین تو اُس شخص کو جسکے ذمہ اُنکا ادا کرنا واجب ہو اُس میعاد تک قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی مجسٹریٹ ہدایت کرے مگر جو تیس روز سے زیادہ نہو - الا اُس صورت مین کہ جرمانہ اُس میعاد کے انقضا سے پہلے ادا کر دیا جاے۔

سند شاہی کی رو سے مقرر کی ہوئی ہائیکورٹون کا اختیار کہ عدالتہاے ماتحت کی مثلونکی معائنہ کیلئے قواعد وضع کرین

دفعہ ۵۵۴ - (۱) بعد منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے ہائیکورٹ واقع فورٹ ولیم کو اور بعد منظوری لوکل گورنمنٹ کے ہر دوسری عدالت ہائی کورٹ کو جو بذریعہ سند شاہی قایم کیگئی ہو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد بغرض معائنہ کاغذات مثل عدالتہاے ماتحت کے مرتب کرے۔

اور اور ہائیکورٹون کا اختیار درباب وضع کرنے قواعد واسطے دیگر غرضون کے۔

(۲) بعد منظوری لوکل گورنمنٹ کے ہر ہائیکورٹ جو مطابق سند شاہی کے مقرر نہ ہوئی ہو مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً۔

(الف) قواعد درباب ترتیب طلبی جات اور داخلجات اور حسابات کے جو تمام عدالتہاے فوجداری ماتحت مین مرتب رہا کرینگے۔ اور واسطے تیاری و ارسال نقشہ جات یا کیفیات کے جو مرتب ہو کر ویسی عدالتون سے مرسل ہونی چاہئے وضع کرے۔ اور

(ب) ہر کارروائی کیلئے جو اُن عدالتہاے مذکور سے تعمیل پاے اور جسکے لئے نمونہ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو نمونجات مرتب کرے۔ اور

(ج)[۱] خود اپنی عدالت کے طریقہ عمل اور کارروائی اور اپنے ماتحت کی جملہ عدالتہائے فوجداری کے طریقہ عمل اور کارروائی کے انتظام کیلئے قواعد وضع کرے۔ اور

---

[۱] اپر برہما اور سونتال پرگنون مین قواعد تحت دفعہ ۵۵۴ (۲) (ج) سے امور ذیل کا انتظام ہو سکتا ہے۔ لیکن (الف) حکمنامون کی فیس کا اور (ب) اُس فیس کا جو نقول اور معائنہ کاغذات مثل کی بابت واجب الادا ہون۔ ملاحظہ طلب بالتناسب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن (نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۶ - اور سونتال پرگنون کی عدالت کے ریگولیشن (نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۳ء) کی دفعہ ۴ (ہ)

(۲) جو وارنٹ اس مجموعہ کے مطابق بغرض وصول جرمانہ جاری ہوں اُنکی تعمیل کے انتظام کیلئے قواعد وضع کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جو قواعد اور نمونجات دفعہ ہذا کے بموجب وضع کئے اور ترتیب دیئے جائیں وہ اس مجموعہ یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے نقیض نہ ہوں۔

(۳) تمام قواعد جو اِس دفعہ کے بموجب وضع کئے جائیں سرکاری گزٹ مقامی میں مشتہر کئے جائینگے۔

نمونے | **دفعہ ۵۵۵**۔ بلحاظ اُس اختیار کے جو دفعہ ۵۵۴ کی رو سے اور نیز از روے ایکٹ عدالت ہاے ہائیکورٹ متعلق ہند مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۱۵ کے عطا ہوا ہی وہ نمونے جو ضمیمہ پنجم میں مندرج ہیں معہ اُسقدر تبدیلی کے جو بلحاظ خصوصیت حالات ہر مقدمہ کے ضرور ہو اُن اغراض کیلئے استعمال کئے جا سکتے ہیں جو اُنمیں بالتناسب مذکور ہیں اور اگر استعمال میں آئیں تو کافی ہونگے۔

وہ مقدمہ جس سے جج یا مجسٹریٹ تعلق ذاتی رکھتا ہو | **دفعہ ۵۵۶**۔ کسی جج یا مجسٹریٹ کو اختیار نہوگا کہ بلا حصول اجازت اُس عدالت کے جسمین بناراضی حکم ایسے جج یا مجسٹریٹ کے اپیل کرنا قانوناً جائز ہو ایسے کسی مقدمہ کو تجویز یا تجویز کیلئے سپرد کرے جسکا وہ فریق ہو یا جس سے وہ کچھ تعلق ذاتی رکھتا ہو۔ اور کوئی جج یا مجسٹریٹ مجاز نہوگا کہ ایسے اپیل کی سماعت کرے جو خود اسکی راے یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو۔

تشریح۔ کسی جج یا مجسٹریٹ کی نسبت کسی مقدمہ میں محض اسوجہ سے کہ وہ میونسپل کمشنر ہے یا سرکاری حیثیت سے اور طرح پر اُس سے تعلق رکھتا ہی یا محض اسوجہ سے کہ اُس نے اُس مقام کو دیکھا ہی جہاں جرم کا ارتکاب میں آنا بیان کیا جاتا ہے یا کسی اور مقام کو جہاں کسی اور معاملہ ضروری مقدمہ کا وقوع میں آنا بیان کیا گیا ہے دیکھا ہے اور تحقیقات متعلق مقدمہ کی ہے یہ اطلاق نہ کیا جائیگا کہ وہ حسب مراد دفعہ ہذا مقدمہ مذکور کا فریق ہے یا اُس سے کچھ تعلق ذاتی رکھتا ہے۔

تمثیل

زید بحیثیت کلکٹر خبر پاکر عمرو کے نام قوانین آبکاری کی خلاف ورزی کی بابت پیروی

ف ۵ ۵۴۴ ۔ ۲ یا پنجاب میں کسی ڈسٹرکٹ بورڈ کا ممبر۔ ملاحظہ طلب پنجاب ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایکٹ سنہ ۱۸۸۳ء (نمبر ۲۰ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ء) کی دفعہ ۵۸۔

یا پنجاب میں کسی میونسپل کمیٹی کا ممبر۔ ملاحظہ طلب پنجاب کے میونسپل ایکٹ سنہ ۱۸۹۱ء (نمبر ۲۰ مصدرہ سنہ ۱۸۹۱ء) کی دفعہ ۱۸۸۔ اور برہما میں ملاحظہ طلب برہما میونسپل ایکٹ سنہ ۱۸۹۸ء (برہما ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ء) اور ممالک متوسط میں ملاحظہ طلب ممالک متوسط میونسپل ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۸ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۶۴۳ *

استغاثہ کی ہدایت کرتا ہے تو زید بحیثیت مجسٹریٹ اس مقدمہ کی تجویز کرنیکے قابل نہین ہے۔

بعض عدالتون مین پیشہ وکالت کرنیوالا پلیڈر بحیثیت مجسٹریٹ اجلاس نہین کر سکتا ہے

دفعہ ۵۵۷ - کوئی پلیڈر جو کسی بلدہ پریزیڈنسی یا ضلع مین کسی مجسٹریٹ کی عدالتین اپنا پیشہ کرتا ہو ویسی عدالتین یا کسی عدالت کے علاقہ حکومت کے اندر کسی عدالتین بحیثیت مجسٹریٹ کے اجلاس نہین کر سکیگا۔

اختیار دربارہ فیصل کرنے اس امر کے کہ کونسی زبان عدالتونکی زبان ہوگی،

دفعہ ۵۵۸ - لوکل گورنمنٹ اِس امر کی تنقیح کرنیکی مجاز ہے کہ واسطے حصول اغراض اس مجموعہ کے ہر عدالت مین جو اس قلمرو کے اندر قایم ہو جسپر ویسی گورنمنٹ کی حکومت جاری ہو باستثناء اُن ہائیکورٹون کے جو از روے سند شاہی مقرر ہون کونسی زبان عدالتکی زبان سمجھی جائیگی۔

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے لوکل گورنمنٹ کے اختیارات وقتاً فوقتاً عملین آسکینگے۔

دفعہ ۵۵۹ - تمام اختیارات جو اس مجموعہ کی روسے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو عطا ہوے ہین جائز ہے کہ وقتاً فوقتاً جیسی جیسی ضرورت پڑتی جاے نفاذ پاتے رہین

عہدہ داران متعلق نیلام نہ جائداد کو خرید سکتے اور نہ اس کے لئے بولی بول سکتے ہین۔

دفعہ ۵۶۰ - کوئی سرکاری ملازم جسکو مجموعہ ہذا کے مطابق کسی جائداد کے نیلام کا کوئی کام انجام دینا ہو نہ جائداد مذکور کو خرید سکتا ہے اور نہ اسکے لئے کوئی بولی بول سکتا ہے۔

خاص احکام متعلق جرم جماع بالجبر جو شوہر سے صادر ہو۔

دفعہ ۵۶۱ - (۱) باوصف مندرج رہنے کسی مضمون کے اس مجموعہ مین کسی مجسٹریٹ کو بجز چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے یہ لازم نہین ہوگا کہ۔

(الف) جرم جماع بالجبر کی سماعت کرے جبکہ جماع مذکور کوئی شخص اپنی زوجہ سے کرے، یا

(ب) اُس شخص کو اُس جرم کی علت مین واسطے تجویز کے سپرد دورہ کرے۔

(۲) اور باوصف مندرج ہونے کسی مضمون کے اس مجموعہ مین اگر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کسی ایسے جرم مین جسکا ذکر دفعہ تحتی (۱) مین ہے اِس امر کی ہدایت کرنیکی ضرورت سمجھے کہ کسی عہدہ دار پولیس کی ذریعہ سے تفتیش ہو تو اوس تفتیش کی عملین لانے کیلئے یا اسمین شریک ہونے کے لئے کوئی ایسا عہدہ دار پولیس متعین نہین کیا جائیگا جو انسپکٹر پولیس سے نیچے درجے کا ہو۔